وَلَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّکۡرِ

القرآن الکریم



اُردو لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ساتھ

9

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ہوالناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصار اللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمدللہ علی ذالک

اب دوبارہ 2018ء میں حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق از سر نو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ بامحاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔ اس کارِ خیر میں مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ مقیم امریکہ کو خاص خدمت کی توفیق ملی ہے۔ مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے بھی اس کارِ خیر میں خدمت کی توفیق پائی ہے۔

قبل ازیں آٹھ پارہ جات شائع ہو چکے ہیں اور اب الحمدللہ نواں پارہ بھی تیار ہے اور پیش خدمت ہے۔
انشاءاللہ تعالیٰ جلد مزید پارے احباب کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یوکے کا ممنون ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیا اور بیش قیمت ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو دین اسلام اور کلام اللہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا موجب بنا دے اور مجلس انصاراللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین

خاکسار

چوہدری اعجاز الرحمٰن

صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ

اپریل 2021ء

قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ	لَنُخْرِجَنَّكَ
اس نے کہا	سردار (جمع)	وہ لوگ جو	انہوں نے استکبار کیا	سے	اس کی قوم	ضرور ہم تجھے نکال دیں گے

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ

اس کی قوم کے ان سرداروں نے جنہوں نے استکبار کیا تھا کہا

يٰشُعَيْبُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَكَ	مِنْ	قَرْيَتِنَآ
اے شعیب	اور	وہ جو	وہ ایمان لائے	تیرے ساتھ	سے	ہماری بستی

يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ

کہ اے شعیب! ہم ضرور تجھے اپنی بستی سے نکال دیں گے اور اُن لوگوں کو بھی جو تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں

اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ	مِلَّتِنَا	قَالَ	اَوَلَوْ	كُنَّا	كٰرِهِيْنَ
یا	ضرور تم واپس آؤ گے	میں	ہماری ملت	اس نے کہا	خواہ اگر	ہم ہیں	کراہت کرنے والے

اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۝ 89

یا تم لازماً ہماری ملت میں واپس آجاؤ گے۔ اس نے کہا کیا اس صورت میں بھی کہ ہم سخت کراہت کر رہے ہوں؟

قَدِ	افْتَرَيْنَا	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اِنْ	عُدْنَا	فِيْ	مِلَّتِكُمْ
یقیناً	ہم نے جھوٹ گھڑا	پر	اللہ	جھوٹ	اگر	ہم لوٹ آئے	میں	تمہاری ملت

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ

یقیناً ہم اللہ پر جھوٹ گھڑنے والے ہوں گے۔ اگر ہم اس کے بعد بھی تمہاری ملّت میں لَوٹ آئیں

بَعْدَ	اِذْ	نَجّٰىنَا	اللّٰهُ	مِنْهَا	وَ	مَا	يَكُوْنُ	لَنَآ
بعد	جب	اس نے ہمیں نجات دی	اللہ	اس سے	اور	نہیں	وہ ہے	ہمارے لئے

بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ۭ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ

کہ اللہ ہمیں اس سے نجات عطا کر چکا ہے۔ اور ہمارے لئے ہرگز ممکن نہیں

اَنْ	نَّعُوْدَ	فِيْهَآ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَاۗءَ	اللّٰهُ	رَبُّنَا
کہ	ہم لوٹ آئیں	اس میں	مگر	کہ	وہ چاہتا ہے	اللہ	ہمارا ربّ

اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ۭ

کہ ہم اس میں واپس آئیں سوائے اس کے کہ اللہ ہمارا ربّ ایسا چاہے۔

وَسِعَ	رَبُّنَا	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا	عَلَى	اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا
وہ وسیع ہوا	ہمارا ربّ	ہر	چیز	علم	پر	اللہ	ہم نے توکّل کیا

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ

ہمارا ربّ علم کے لحاظ سے ہر چیز پر حاوی ہے۔ اللہ پر ہی ہم توکل کرتے ہیں۔

رَبَّنَا	افْتَحْ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ	قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ	وَ	اَنْتَ
اے ہمارے ربّ	تُو فیصلہ کردے	ہمارے درمیان	اور	درمیان	ہماری قوم	حق کے ساتھ	اور	تُو

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ

اے ہمارے ربّ! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تُو

خَيْرُ	الْفٰتِحِيْنَ	وَ	قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ
بہتر/بہترین	فیصلہ کرنے والے	اور	اس نے کہا	سردار (جمع)	جو لوگ	انہوں نے کفر کیا	سے	اس کی قوم

خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝٩٠ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔ اور اس کی قوم کے ان سرداروں نے کہا جنہوں نے کفر کیا

لَئِنِ	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا	اِنَّكُمْ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ
اگر	تم نے پیروی کی	شعیب	یقیناً تم	تب	ضرور نقصان اٹھانے والے

لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝٩١

کہ اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو تم یقیناً نقصان اٹھانے والے ہو گے۔

فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ
پس اس (مونث) نے ان کو پکڑا	سخت زلزلہ	پس وہ ہو گئے	میں	ان کے گھر	اوندھے منہ گرنے والے

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝٩٢ ۚ

تو انہیں (بھی) ایک سخت زلزلہ نے آ پکڑا پس وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ جا گرے۔

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا
وہ لوگ	انہوں نے جھٹلایا	شعیب	گویا کہ	نہیں	وہ رہے	اس میں

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛۚ

وہ لوگ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا گویا وہ کبھی اس (سرزمین) میں بسے ہی نہ تھے۔

اَلَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَانُوْا	هُمُ	الْخٰسِرِيْنَ	فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ
وہ لوگ	انہوں نے جھٹلایا	شعیب	وہ تھے	وہ	نقصان اٹھانے والے	پس اس نے منہ پھیرلیا	ان سے

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿93﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ

جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی نقصان اٹھانے والے تھے۔ پس اس نے ان سے منہ موڑلیا

وَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	نَصَحْتُ	لَكُمْ
اور	اس نے کہا	اے میری قوم	یقیناً	میں نے تمہیں پہنچایا	پیغامات	میرا ربّ	اور	میں نے نصیحت کی	تمہیں

وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ

اور کہا اے میری قوم! یقیناً میں تمہیں اپنے ربّ کے تمام پیغامات اچھی طرح پہنچا چکا ہوں اور تمہیں نصیحت کر چکا ہوں۔

فَكَيْفَ	اٰسٰى	عَلٰى	قَوْمٍ	كٰفِرِيْنَ
پس کیسے	میں افسوس کرتا ہوں	پر	قوم	کافر (جمع)

فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿94﴾ ع

ع 11 9 1

پس میں ایک انکار کرنے والی قوم پر کیسے افسوس کروں۔

وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	فِيْ	قَرْيَةٍ	مِّنْ	نَّبِيٍّ
اور	نہیں	ہم نے بھیجا	میں	بستی	سے	نبی

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا

اِلَّآ	اَخَذْنَآ	اَهْلَهَا	بِالْبَاْسَآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَضَّرَّعُوْنَ
مگر	ہم نے پکڑلیا	اس کے رہنے والے	تنگی سے	اور	تکلیف	تا کہ وہ	وہ تضرع کرتے ہیں

اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿95﴾

مگر اس کے رہنے والوں کو کبھی تنگی اور کبھی تکلیف سے پکڑ لیا تا کہ وہ تضرّع کریں۔

ثُمَّ	بَدَّلْنَا	مَكَانَ	السَّيِّئَةِ	الْحَسَنَةَ	حَتّٰى	عَفَوْا
پھر	ہم نے بدل دیا	جگہ	بُری	اچھی	یہاں تک کہ	انہوں نے نظرانداز کیا

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا

پھر ہم نے بری حالت کو اچھی حالت سے بدل دیا۔ یہاں تک کہ انہوں نے (اُسے) نظرانداز کر دیا

وَّ	قَالُوْا	قَدْ	مَسَّ	اٰبَآءَنَا	الضَّرَّآءُ	وَ	السَّرَّآءُ
اور	انہوں نے کہا	یقیناً	وہ پہنچا	ہمارے باپ دادا	تکلیف	اور	آسانی

وَّ قَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَ السَّرَّآءُ

اور کہنے لگے کہ (پہلے بھی) ہمارے باپ دادا کو تکلیف اور آسانی پہنچا کرتی تھی۔

فَاَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ
پس ہم نے ان کو پکڑ لیا	اچانک	حالانکہ/اور	وہ	نہیں	وہ شعور رکھتے ہیں

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (96)

پس ہم نے ان کو اچانک پکڑ لیا جبکہ وہ کوئی شعور نہ رکھتے تھے۔

وَ	لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْقُرٰٓى	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا
اور	اگر	کہ	بستیوں والے	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا

اور اگر بستیوں والے ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے

لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَرَكٰتٍ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ
ضرور ہم نے کھولا	ان پر	برکتیں	سے	آسمان	اور	زمین

لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ

تو ہم ضرور ان پر آسمان سے بھی برکتوں کے دروازے کھول دیتے اور زمین سے بھی۔

وَلٰكِنْ	كَذَّبُوْا	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ
اور لیکن	انہوں نے جھٹلایا	پس ہم نے ان کو پکڑا	بسبب اس کے جو	وہ تھے	وہ کماتے ہیں

وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (97)

لیکن انہوں نے جھٹلا دیا۔ پس ہم نے ان کو اس کی پاداش میں جو وہ کسب کیا کرتے تھے پکڑ لیا۔

اَ	فَاَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	وَّ	هُمْ	نَآئِمُوْنَ
کیا	پس وہ امن میں آیا	بستیوں والے	کہ	وہ ان کے پاس آیا	ہمارا عذاب	رات	اور	وہ	سونے والے

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّ هُمْ نَآئِمُوْنَ (98)

تو کیا بستیوں کے رہنے والے اس بات سے امن میں ہیں کہ ہمارا عذاب ان کو رات کے وقت آلے جبکہ وہ سوئے ہوئے ہوں۔

اَوَ اَمِنَ	اَهۡلُ الۡقُرٰٓى	اَنۡ	يَّاۡتِيَهُمۡ	بَاۡسُنَا	ضُحًى	وَّ	هُمۡ	يَلۡعَبُوۡنَ
اور کیا وہ امن میں آیا	بستیوں والے	کہ	وہ ان کے پاس آیا	ہمارا عذاب	دوپہر	اور	وہ	وہ کھیلتے ہیں

اَوَ اَمِنَ اَهۡلُ الۡقُرٰٓى اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا ضُحًى وَّهُمۡ يَلۡعَبُوۡنَ ﴿99﴾

اور کیا بستیوں والے اس بات سے امن میں ہیں کہ ہمارا عذاب انہیں ایسے وقت آلے کہ سورج چڑھ آیا ہو اور وہ کھیل کود میں مصروف ہوں۔

اَ	فَاَمِنُوۡا	مَكۡرَ	اللّٰهِ	فَلَا	يَاۡمَنُ	مَكۡرَ	اللّٰهِ
کیا	پس وہ امن میں ہیں	منصوبہ	اللہ	پس نہیں	وہ امن میں رہتا ہے	منصوبہ	اللہ

اَفَاَمِنُوۡا مَكۡرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاۡمَنُ مَكۡرَ اللّٰهِ

پس کیا وہ اللہ کے منصوبہ سے امن میں ہیں۔ پس اللہ کے منصوبہ سے کوئی امن کے خیال میں نہیں رہتا

اِلَّا	الۡقَوۡمُ	الۡخٰسِرُوۡنَ	اَ	وَ	لَمۡ	يَهۡدِ	لِلَّذِيۡنَ
سوائے	قوم	گھاٹا پانے والے	کیا	اور	نہیں	وہ ہدایت دیتا ہے	ان کو جو

ع 12 6 2

اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿100﴾ اَوَلَمۡ يَهۡدِ لِلَّذِيۡنَ

سوائے نقصان اٹھانے والی قوم کے۔ اور کیا اُن لوگوں کو جنہوں نے

يَرِثُوۡنَ	الۡاَرۡضَ	مِنۡۢ	بَعۡدِ	اَهۡلِهَاۤ	اَنۡ	لَّوۡ	نَشَآءُ
وہ وارث بنتے ہیں	زمین	سے	بعد	اس کے اہل	کہ	اگر	ہم چاہیں

يَرِثُوۡنَ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ اَهۡلِهَاۤ اَنۡ لَّوۡ نَشَآءُ

زمین اس میں بسنے والوں کے بعد ورثہ میں پائی یہ بات ہدایت نہ دے سکی کہ اگر ہم چاہیں تو

اَصَبۡنٰهُمۡ	بِذُنُوۡبِهِمۡ	وَ	نَطۡبَعُ	عَلٰى	قُلُوۡبِهِمۡ	فَهُمۡ	لَا	يَسۡمَعُوۡنَ
ہم نے انہیں پہنچایا	ان کے گناہوں کی وجہ سے	اور	ہم مہر کرتے ہیں	پر	ان کے دل	پس وہ	نہیں	وہ سنتے ہیں

اَصَبۡنٰهُمۡ بِذُنُوۡبِهِمۡ ۚ وَنَطۡبَعُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿101﴾

انہیں ان کے گناہوں کی پاداش میں سزا دیں اور ان کے دلوں پر مہر کر دیں۔ پھر وہ کچھ سُن (اور سمجھ) نہ سکیں۔

تِلۡكَ	الۡقُرٰى	نَقُصُّ	عَلَيۡكَ	مِنۡ	اَنۡۢبَآئِهَا
یہ	بستیاں	ہم بیان کرتے ہیں	تجھ پر	سے	اس کی خبریں

تِلۡكَ الۡقُرٰى نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآئِهَا ۚ

یہ وہ بستیاں ہیں جن کی خبروں میں سے بعض ہم تیرے سامنے بیان کرتے ہیں

وَ	لَقَدْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اور	یقیناً	وہ ان کے پاس آئی	ان کے رسول	کھلے کھلے نشانات

وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ

اور یقیناً ان کے پاس ان کے رسول کھلے کھلے نشانات لے کر آئے تھے۔

فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	مِنْ	قَبْلُ
پس نہیں	وہ تھے	کہ وہ ایمان لے آتے	بسبب اس کے جو	انہوں نے جھٹلایا	سے	پہلے

فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ

مگر وہ اس قابل نہ ہوئے کہ ان پر ایمان لائیں اس لئے کہ وہ اس سے پہلے (بھی رسولوں کو) جھٹلا چکے تھے۔

كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الْكٰفِرِيْنَ
اسی طرح	وہ مہر لگاتا ہے	اللہ	پر	دل (جمع)	کافر (جمع)

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿102﴾

اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگاتا ہے۔

وَ	مَا	وَجَدْنَا	لِاَكْثَرِهِمْ	مِّنْ	عَهْدٍ
اور	نہیں	ہم نے پایا	ان میں سے اکثر کے لئے	سے/ پر	عہد

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ

اور ہم نے ان میں سے اکثر کو کسی عہد کا پاس کرتے نہیں دیکھا

وَ	اِنْ	وَّجَدْنَآ	اَكْثَرَهُمْ	لَفٰسِقِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ
اور	اگر	ہم نے پایا	ان میں سے اکثر	ضرور بدکردار/ فاسق	پھر	ہم نے مبعوث کیا	سے	ان کے بعد

وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿103﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ

اور یقیناً ہم نے ان میں سے اکثر کو بدکردار پایا۔ پھر ان کے بعد ہم نے

مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	فَظَلَمُوْا	بِهَا
موسیٰ	ہماری آیات کے ساتھ	طرف	فرعون	اور	اس کے سردار	پس انہوں نے ظلم کیا	ان سے

مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ

موسیٰ کو اپنی آیات کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف مبعوث کیا تو انہوں نے ان (نشانات) سے ناانصافی کی۔

فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ
پس تُو دیکھ	کیسے	وہ تھا	انجام	فساد کرنے والے

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿104﴾

پس دیکھ کہ مفسدوں کا انجام کیسا تھا۔

وَ	قَالَ	مُوْسٰى	يٰفِرْعَوْنُ	اِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اور	اس نے کہا	موسیٰ	اے فرعون	یقیناً میں	رسول	سے	ربّ	تمام جہان

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿105﴾

اور موسیٰ نے کہا اے فرعون! میں یقیناً تمام جہانوں کے ربّ کی طرف سے ایک رسول ہوں۔

حَقِيْقٌ	عَلٰٓى	اَنْ	لَّآ	اَقُوْلَ	عَلَى	اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ
واجب	پر	کہ	نہ	میں کہوں	پر	اللہ	سوائے	حق

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ

مجھ پر واجب ہے کہ اللہ پر حق کے سوا کچھ نہ کہوں۔

قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِبَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَاَرْسِلْ	مَعِيَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
یقیناً	میں تمہارے پاس آیا	روشن نشان کے ساتھ	سے	تمہارا ربّ	پس تُو بھیج دے	میرے ساتھ	بنی اسرائیل

قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ﴿106﴾

یقیناً میں تمہارے ربّ کی طرف سے تمہاری طرف ایک روشن نشان لے کر آیا ہوں۔ پس تو میرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔

قَالَ	اِنْ	كُنْتَ	جِئْتَ	بِاٰيَةٍ	فَاْتِ	بِهَآ
اس نے کہا	اگر	تُو ہے	تُو آیا	نشان کے ساتھ	پس تُو آ	اس کے ساتھ

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ

اس نے کہا اگر تو ایک بھی نشان لایا ہے تو اسے پیش کر۔

اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	فَاَلْقٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا	هِيَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِيْنٌ
اگر	تُو ہے	سے	سچے	پس اس نے پھینکا	اس کا عصا	تو اچانک	وہ	اژدھا	کھلا کھلا / واضح

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿107﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۚ﴿108﴾

اگر تُو سچوں میں سے ہے۔ تب اس نے اپنا عصا پھینکا تو اچانک وہ صاف دکھائی دینے والا اژدھا بن گیا۔

وَ	نَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا	هِيَ	بَيْضَآءُ	لِلنّٰظِرِيْنَ
اور	اس نے نکالا	اس کا ہاتھ	پس اچانک	وہ	سفید	دیکھنے والوں کے لئے

وَنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿109﴾

اور اس نے اپنا ہاتھ نکالا تو وہ اچانک دیکھنے والوں کو سفید دکھائی دینے لگا۔

قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ	قَوْمِ	فِرْعَوْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ
اس نے کہا	سردار (جمع)	سے	قوم	فرعون	یقیناً	یہ	ضرور جادوگر	ماہر فن

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿110﴾

فرعون کی قوم میں سے سرداروں نے کہا یقیناً یہ ایک ماہر فن جادوگر ہے۔

يُّرِيْدُ	اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ	مِّنْ	اَرْضِكُمْ	فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ
وہ چاہتا ہے	کہ	وہ تمہیں نکالے	سے	تمہارا ملک	پس کیا	تم مشورہ دیتے ہو

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿111﴾

وہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے (اس پر فرعون بولا) تو پھر تم کیا مشورہ دیتے ہو۔

قَالُوْٓا	اَرْجِهْ	وَ	اَخَاهُ	وَ	اَرْسِلْ	فِي	الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ
انہوں نے کہا	تُو اسے مہلت دے	اور	اس کا بھائی	اور	تُو بھیج	میں	شہر (جمع)	اکٹھا کرنے والے

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿112﴾

انہوں نے کہا کہ اسے اور اس کے بھائی کو کچھ مہلت دے اور مختلف شہروں میں اکٹھا کرنے والے بھیج دے۔

يَاْتُوْكَ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ	عَلِيْمٍ	وَ	جَآءَ	السَّحَرَةُ	فِرْعَوْنَ
وہ تیرے پاس آتے ہیں	ہر ایک کے ساتھ	جادوگر	ماہر فن	اور	وہ آیا	جادوگر (جمع)	فرعون

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿113﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ

وہ تیرے پاس ہر قسم کے ماہر فن جادوگر لے آئیں۔ اور فرعون کے پاس جادوگر آئے

قَالُوْٓا	اِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ
انہوں نے کہا	یقیناً	ہمارے لیے	ضرور اجر	اگر	ہم ہوئے	ہم	غالب (جمع)

قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿114﴾

اور انہوں نے کہا یقیناً ہمارے لئے کوئی بڑا اجر ہوگا اگر ہم ہی غالب آگئے۔

قَالَ	نَعَمْ	وَ	اِنَّكُمْ	لَمِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ	قَالُوْا	يٰمُوْسٰى
اس نے کہا	ہاں	اور	یقیناً تم	ضرور سے	مقربین	انہوں نے کہا	اے موسیٰ

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿115﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰى

اس نے کہا ہاں! اور تم ضرور مقرّبین میں سے بھی ہو جاؤ گے۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ!

اِمَّآ	اَنْ	تُلْقِيَ	وَ	اِمَّآ	اَنْ	نَّكُوْنَ	نَحْنُ	الْمُلْقِيْنَ
یا تو	کہ	تُو پھینکتا ہے	اور	یا تو	کہ	ہم ہوں	ہم	پھینکنے والے

اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿116﴾

یا تو تُو (پہلے) پھینک یا ہم (پہلے) پھینکنے والے بنیں۔

قَالَ	اَلْقُوْا	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	سَحَرُوْٓا	اَعْيُنَ	النَّاسِ
اس نے کہا	تم پھینکو	پس جب	انہوں نے پھینکا	انہوں نے جادو کیا	آنکھیں	لوگ

قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ

اس نے کہا تم پھینکو۔ پس جب انہوں نے پھینکا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا

وَ	اسْتَرْهَبُوْهُمْ	وَ	جَآءُوْ	بِسِحْرٍ	عَظِيْمٍ	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى
اور	انہوں نے ان کو ڈرایا	اور	وہ آئے	جادو کے ساتھ	بڑا	اور	ہم نے وحی کیا	طرف	موسیٰ

وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿117﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى

اور انہیں سخت ڈرا دیا اور وہ ایک بہت بڑا شعبدہ لائے۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی

اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا	يَاْفِكُوْنَ
کہ	تُو پھینک	تیرا سونٹا	پس اچانک	وہ	وہ نگلتی ہے	جو	وہ گھڑتے ہیں

اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿118﴾

کہ تُو اپنا سونٹا پھینک۔ پس اچانک وہ اس جھوٹ کو نگلنے لگا جو وہ گھڑ رہے تھے۔

فَوَقَعَ	الْحَقُّ	وَ	بَطَلَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
پس وہ واقع ہوا	حق	اور	وہ جھوٹا نکلا	جو	وہ تھے	وہ کرتے ہیں

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿119﴾

پس حق واقع ہو گیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے جھوٹا نکلا۔

فَغُلِبُوْا	هُنَالِكَ	وَ	انْقَلَبُوْا	صٰغِرِيْنَ	وَ	اُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ
پس وہ مغلوب ہو گئے	وہاں	اور	وہ لوٹے	رُسوا ہونے والے	اور	وہ ڈالا گیا	جادوگر (جمع)	سجدہ کرنے والے

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿120﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿121﴾

پس وہ اس جگہ مغلوب کر دیئے گئے اور رُسوا ہو کر لوٹے۔ اور جادوگر سجدے کی حالت میں گرا دیئے گئے۔

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ
انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	ربّ پر	تمام جہان	ربّ	موسٰی	اور	ہارون

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿122﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿123﴾

انہوں نے کہا ہم تمام جہانوں کے ربّ پر ایمان لے آئے ہیں۔ جو موسٰی کا ربّ ہے اور ہارون کا بھی۔

قَالَ	فِرْعَوْنُ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ
اس نے کہا	فرعون	تم ایمان لائے	اس پر	پہلے	کہ	میں اجازت دوں	تمہیں

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ

فرعون نے کہا کیا تم اس پر ایمان لے آئے ہو پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں۔

اِنَّ	هٰذَا	لَمَكْرٌ	مَّكَرْتُمُوْهُ	فِي	الْمَدِيْنَةِ
یقیناً	یہ	ضرور سازش	تم نے یہ سازش کی	میں	شہر

اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ

یقیناً یہ ایک سازش ہے جو تم نے شہر میں تیار کی ہے

لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَآ	اَهْلَهَا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
تا کہ تم نکالو	اس سے	اس کے اہل	پس عنقریب	تم جانتے ہو

لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿124﴾

تا کہ اس کے مکینوں کو اس میں سے نکال لے جاؤ۔ پس عنقریب تم جان لو گے۔

لَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ	ثُمَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ
ضرور میں کاٹوں گا	تمہارے ہاتھ	اور	تمہاری ٹانگیں	سے	مخالف سمت	پھر	ضرور میں تمہیں سولی چڑھاؤں گا	سب کے سب

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿125﴾

میں ضرور تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ دوں گا پھر ضرور تم سب کو اکٹھا سولی چڑھا دوں گا۔

قَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلٰی	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ	وَ	مَا	تَنْقِمُ	مِنَّآ
انہوں نے کہا	یقیناً ہم	طرف	ہمارا ربّ	لوٹ کر جانے والے	اور	نہیں	تُو طعن کرتا ہے	ہم سے

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿126﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ

انہوں نے کہا یقیناً ہم اپنے ربّ ہی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اور تُو ہم پر کوئی طعن نہیں کرتا

اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	لَمَّا	جَآءَتْنَا
مگر	کہ	ہم ایمان لائیں	نشانات پر	ہمارا ربّ	جب	وہ ہمارے پاس آئی

اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ

مگر یہ کہ ہم اپنے ربّ کے نشانات پر ایمان لے آئے جب وہ ہمارے پاس آئے۔

رَبَّنَآ	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّ	تَوَفَّنَا	مُسْلِمِيْنَ
ہمارا ربّ	تو انڈیل	ہم پر	صبر	اور	تُو ہمیں وفات دے	مسلمان

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿127﴾

اے ہمارے ربّ! ہم پر صبر انڈیل اور ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے۔

ع 14 18 4

وَ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ	قَوْمِ	فِرْعَوْنَ
اور	اس نے کہا	سردار (جمع)	سے	قوم	فرعون

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ

اور فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا

اَ	تَذَرُ	مُوْسٰی	وَ	قَوْمَهٗ	لِيُفْسِدُوْا	فِي	الْاَرْضِ
کیا	تُو چھوڑ دے گا	موسیٰ	اور	اس کی قوم	تا کہ وہ فساد کریں	میں	زمین

اَتَذَرُ مُوْسٰی وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ

کیا تُو موسیٰ اور اس کی قوم کو کھلا چھوڑ دے گا کہ وہ زمین میں فساد کرتے پھریں

وَ	يَذَرَكَ	وَ	اٰلِهَتَكَ	قَالَ	سَنُقَتِّلُ	اَبْنَآءَهُمْ
اور	وہ تجھے چھوڑتا ہے	اور	تیرے معبود	اس نے کہا	ہم ضرور قتل کریں گے	ان کے بیٹے

وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ

اور وہ تجھے بھی ترک کر دیں اور تیرے معبودوں کو بھی۔ اس نے کہا ہم ضرور سختی سے ان کے بیٹوں کو قتل کریں گے

وَ	نَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ	وَ	اِنَّا	فَوْقَهُمْ	قٰهِرُوْنَ
اور	ہم زندہ رکھتے ہیں	ان کی عورتیں	اور	یقیناً ہم	ان کے اوپر	جبار

وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿128﴾

اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے اور یقیناً ہم ان کے اوپر سخت جبّار ہیں۔

قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اسْتَعِيْنُوْا	بِاللّٰهِ	وَاصْبِرُوْا	اِنَّ	الْاَرْضَ	لِلّٰهِ
اس نے کہا	موسیٰ	اس کی قوم سے	تم مدد چاہو	اللہ سے	اور تم صبر کرو	یقیناً	ملک/زمین	اللہ کے لئے

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙۙ

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد چاہو اور صبر کرو۔ یقیناً مُلک اللہ ہی کا ہے

يُوْرِثُهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ	الْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ
وہ اس کا وارث بناتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	سے	اس کے بندے	اور	عاقبت	متقیوں کے لئے

يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿129﴾

وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے گا اس کا وارث بنا دے گا اور عاقبت متقیوں کی ہی ہوا کرتی ہے۔

قَالُوْٓا	اُوْذِيْنَا	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	تَاْتِيَنَا
انہوں نے کہا	ہمیں تکلیف دی گئی	سے	پہلے	کہ	تُو ہمارے پاس آتا ہے

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا

انہوں نے کہا ہمیں دُکھ دیا گیا تیرے ہمارے پاس آنے سے پہلے بھی

وَ	مِنْ	بَعْدِ	مَا	جِئْتَنَا	قَالَ	عَسٰى	رَبُّكُمْ
اور	سے	بعد	جو	تُو ہمارے پاس آیا	اس نے کہا	قریب ہے	تمہارا ربّ

وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۗ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ

اور تیرے ہمارے پاس آجانے کے بعد بھی۔ اس نے کہا قریب ہے کہ تمہارا ربّ

اَنْ	يُّهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ
کہ	وہ ہلاک کردے	تمہارا دشمن	اور	وہ تمہیں جانشین بناتا ہے	میں	زمین

اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ

تمہارے دشمنوں کو ہلاک کردے اور تمہیں مُلک میں جانشین بنا دے

فَيَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَخَذْنَآ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِيْنَ
پھر وہ دیکھے	کیسے	تم عمل کرتے ہو	اور	یقیناً/ضرور	ہم نے پکڑ لیا	آل/اولاد	فرعون	قحطوں سے

فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿130﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ

پھر وہ دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اور یقیناً ہم نے آلِ فرعون کو قحطوں کے ساتھ

وَ	نَقْصٍ	مِّنَ	الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ
اور	نقصان	سے	پھل (جمع)	تاکہ وہ	وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں

وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿131﴾

اور پھلوں میں نقصان کے ذریعہ سے پکڑ لیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

فَاِذَا	جَآءَتْهُمُ	الْحَسَنَةُ	قَالُوْا	لَنَا	هٰذِهٖ
پس جب	وہ ان کے پاس آئی	بھلائی	انہوں نے کہا	ہمارے لئے	یہ

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ

پس جب ان کے پاس کوئی بھلائی آتی تھی تو وہ کہتے تھے یہ ہمارے ہی لئے ہے

وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّطَّيَّرُوْا	بِمُوْسٰى	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ
اور	اگر	وہ ان کو پہنچے	برائی	وہ نحوست قرار دیتے ہیں	موسیٰ کی	اور	جو	اس کے ساتھ

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ

اور جب انہیں کوئی برائی پہنچتی تو وہ اسے موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی نحوست قرار دیتے۔

اَلَآ	اِنَّمَا	طٰٓئِرُهُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
خبردار	یقیناً	ان کی نحوست	پاس	اللہ	اور	لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں	وہ جانتے ہیں

اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿132﴾

خبردار! ان کی نحوست کا پروانہ اللہ ہی کے پاس ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَ	قَالُوْا	مَهْمَا	تَاْتِنَا	بِهٖ	مِنْ	اٰيَةٍ
اور	انہوں نے کہا	جو بھی	تو ہمارے پاس لایا	اس کو	سے	نشان

وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ

اور انہوں نے کہا تو جو نشان بھی چاہے لے آ

لِّتَسۡحَرَنَا	بِهَا	فَمَا	نَحۡنُ	لَكَ	بِمُؤۡمِنِيۡنَ
تاکہ تُو ہمیں مسحور کردے	اس سے	پس نہیں	ہم	تجھ پر	ایمان لانے والے

لِّتَسۡحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحۡنُ لَكَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿133﴾

تا کہ تُو اُس سے ہمیں مسحور کردے تب بھی ہم تجھ پر ہرگز ایمان لانے والے نہیں۔

فَاَرۡسَلۡنَا	عَلَيۡهِمُ	الطُّوۡفَانَ	وَ	الۡجَرَادَ	وَ	الۡقُمَّلَ	وَ	الضَّفَادِعَ
پس ہم نے بھیجا	ان پر	طوفان	اور	ٹڈی دل	اور	جوئیں	اور	مینڈک (جمع)

فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمُ الطُّوۡفَانَ وَالۡجَرَادَ وَالۡقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

پس ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈی دل بھی اور جوئیں اور مینڈک

وَ	الدَّمَ	اٰيٰتٍ	مُّفَصَّلٰتٍ	فَاسۡتَكۡبَرُوۡا	وَ	كَانُوۡا	قَوۡمًا	مُّجۡرِمِيۡنَ
اور	خون	نشانات	الگ الگ/جداجدا	پس انہوں نے اِستکبار کیا	اور	وہ تھے	قوم	مجرم

وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۟ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَكَانُوۡا قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿134﴾

اور خون بھی جو الگ الگ نشانات تھے۔ تب بھی انہوں نے اِستکبار کیا اور وہ مجرم قوم تھے۔

وَ	لَمَّا	وَقَعَ	عَلَيۡهِمُ	الرِّجۡزُ	قَالُوۡا	يٰمُوۡسَى
اور	جب	وہ واقع ہوا	ان پر	عذاب	انہوں نے کہا	اے موسیٰ

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيۡهِمُ الرِّجۡزُ قَالُوۡا يٰمُوۡسَى

اور جب بھی ان پر عذاب نازل ہوتا وہ کہتے اے موسیٰ!

ادۡعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنۡدَكَ	لَئِنۡ	كَشَفۡتَ	عَنَّا	الرِّجۡزَ
تُو دعا کر	ہمارے لئے	تیرا ربّ	اس کا جو	اس نے عہد کیا	تیرے ساتھ	اگر	تُو نے دور کیا	ہم سے	عذاب

ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنۡدَكَ ۚ لَئِنۡ كَشَفۡتَ عَنَّا الرِّجۡزَ

ہمارے لئے اپنے ربّ سے اس وعدہ کے نام پر جو اس نے تیرے ساتھ کیا ہے دعا کر۔ پس اگر تُو نے ہم سے یہ عذاب ٹال دیا

لَنُؤۡمِنَنَّ	لَكَ	وَ	لَنُرۡسِلَنَّ	مَعَكَ	بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ
ضرور ہم ایمان لائیں گے	تجھ پر	اور	ضرور ہم بھیجیں گے	تیرے ساتھ	بنی اسرائیل

لَنُؤۡمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرۡسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۚ﴿135﴾

توہم ضرور تیری بات مان لیں گے اور ضرور بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ بھیج دیں گے۔

فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الرِّجْزَ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	هُمْ	بٰلِغُوْهُ
پس جب	ہم نے دور کیا	ان سے	عذاب	تک	مدّت	وہ	اس تک پہنچنے والے

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ

پس جب ہم نے اُن سے عذاب کو ایک معین مدت تک دور کر دیا جس تک انہیں بہر حال پہنچنا تھا

اِذَا	هُمْ	يَنْكُثُوْنَ	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	فِي	الْيَمِّ
اچانک	وہ	وہ توڑتے ہیں	پس ہم نے انتقام لیا	ان سے	پس ہم نے انہیں غرق کر دیا	میں	سمندر

اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿136﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ

تو اچانک وہ عہد شکنی کرنے لگے۔ پس ہم نے اُن سے انتقام لیا اور اُنہیں سمندر میں غرق کر دیا

بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ
کیونکہ وہ	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات	اور	وہ تھے	اس سے	غافل (جمع)

بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿137﴾

کیونکہ انہوں نے ہمارے نشانات کو جھٹلا دیا تھا اور وہ ان سے غافل تھے۔

وَ	اَوْرَثْنَا	الْقَوْمَ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	يُسْتَضْعَفُوْنَ
اور	ہم نے وارث بنایا	قوم	جو لوگ	وہ تھے	وہ کمزور سمجھے جاتے ہیں

وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ

اور ہم نے ان لوگوں کو جو (زمین میں) کمزور سمجھے گئے تھے

مَشَارِقَ	الْاَرْضِ	وَ	مَغَارِبَهَا	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا
مشرقی حصے	زمین	اور	اس کے مغربی حصے	وہ جو	ہم نے برکت دی	اس میں

مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ

اس زمین کے مشارق و مغارب کا وارث بنا دیا جسے ہم نے برکت دی تھی

وَ	تَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	الْحُسْنٰى	عَلٰى	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	بِمَا	صَبَرُوْا
اور	وہ پوری ہوئی	کلمات	تیرا ربّ	حسین	پر	بنی اسرائیل	اس کی وجہ سے جو	انہوں نے صبر کیا

وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ

اور بنی اسرائیل کے حق میں تیرے ربّ کے حسین کلمات پورے ہوئے اس صبر کی وجہ سے جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَ	دَمَّرْنَا	مَا	كَانَ	يَصْنَعُ	فِرْعَوْنُ	وَ	قَوْمُهٗ
اور	ہم نے برباد کیا	جو	وہ تھا	وہ کرتا ہے	فرعون	اور	اس کی قوم

وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ

اور ہم نے برباد کردیا اس کو جو فرعون اور اس کی قوم کیا کرتے تھے

وَ	مَا	كَانُوْا	يَعْرِشُوْنَ	وَ	جٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ
اور	جو	وہ تھے	وہ تعمیر کرتے ہیں	اور	ہم نے پار کیا	بنی اسرائیل کے ساتھ	سمندر

وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿138﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ

اور جو وہ بلند عمارتیں تعمیر کرتے تھے۔ اور ہم بنی اسرائیل کو سمندر پار لے آئے

الربع

فَاَتَوْا	عَلٰى	قَوْمٍ	يَّعْكُفُوْنَ	عَلٰٓى	اَصْنَامٍ	لَّهُمْ
پس وہ آئے	پر	قوم	وہ بیٹھتے ہیں	پر	بُت (جمع)	ان کے لئے

فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ

پھر ایک ایسی قوم پر اُن کا گزر ہوا جو اپنے بتوں کے حضور (اُن کی عبادت کرتے ہوئے) بیٹھی تھی۔

قَالُوْا	يٰمُوْسَى	اجْعَلْ	لَّنَآ	اِلٰهًا	كَمَا	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ
انہوں نے کہا	اے موسیٰ	تُو بنا	ہمارے لئے	معبود	جیسا	ان کے لئے	معبود (جمع)

قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ

انہوں نے کہا اے موسیٰ! ہمارے لئے بھی ویسا ہی معبود بنا دے جیسے اُن کے معبود ہیں

قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ	اِنَّ	هٰٓؤُلَاۗءِ	مُتَبَّرٌ	مَّا	هُمْ	فِيْهِ
اس نے کہا	یقیناً تم	قوم	تم جہالت کرتے ہو	یقیناً	یہ لوگ	برباد ہوجانے والا	جو	وہ	اس میں

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿139﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ

اس نے جواب دیا کہ یقیناً تم ایک بڑی جاہل قوم ہو۔ یقیناً یہ لوگ جس حال میں ہیں وہ برباد ہوجانے والا ہے

وَ	بٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	قَالَ	اَ	غَيْرَ	اللّٰهِ
اور	باطل	جو	وہ تھے	وہ کرتے ہیں	اس نے کہا	کیا	سوائے	اللہ

وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿140﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ

اور باطل ہے وہ عمل جو وہ کرتے ہیں۔ اس نے کہا کیا میں اللہ کے سوا

اَبۡغِيۡكُمۡ	اِلٰـهًا	وَّ	هُوَ	فَضَّلَكُمۡ	عَلَى	الۡعٰلَمِيۡنَ
میں تمہارے لئے پسند کرتا ہوں	معبود	اور	وہ	اس نے تمہیں فضیلت بخشی	پر	تمام جہان

اَبۡغِيۡكُمۡ اِلٰـهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿141﴾

تمہارے لئے کوئی معبود پسند کرسکتا ہوں جبکہ وہی ہے جس نے تمہیں تمام جہانوں پر فضیلت دی ہے۔

وَ	اِذۡ	اَنۡجَيۡنٰكُمۡ	مِّنۡ	اٰلِ فِرۡعَوۡنَ	يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ	سُوۡٓءَ	الۡعَذَابِ
اور	جب	ہم نے تمہیں نجات دی	سے	فرعون کی اولاد	وہ تمہیں پہنچاتے ہیں	بُرا	عذاب

وَاِذۡ اَنۡجَيۡنٰكُمۡ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ ۚ

اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہیں فرعون کی قوم سے نجات بخشی جو تمہیں بہت سخت عذاب دیتے تھے۔

يُقَتِّلُوۡنَ	اَبۡنَآءَكُمۡ	وَ	يَسۡتَحۡيُوۡنَ	نِسَآءَكُمۡ
وہ قتل کرتے ہیں	تمہارے بیٹے	اور	وہ زندہ رکھتے ہیں	تمہاری عورتیں

يُقَتِّلُوۡنَ اَبۡنَآءَكُمۡ وَيَسۡتَحۡيُوۡنَ نِسَآءَكُمۡ ؕ

وہ تمہارے بیٹوں کو بے دردی سے قتل کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے

وَ	فِىۡ	ذٰلِكُمۡ	بَلَاۤءٌ	مِّنۡ	رَّبِّكُمۡ	عَظِيۡمٌ
اور	میں	اس/یہ	آزمائش	سے	تمہارا ربّ	بہت بڑی

وَفِىۡ ذٰلِكُمۡ بَلَاۤءٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ ﴿142﴾

ع 16 12 6

اور اس میں تمہارے ربّ کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔

وَ	وٰعَدۡنَا	مُوۡسٰى	ثَلٰثِيۡنَ	لَيۡلَةً	وَّ	اَتۡمَمۡنٰهَا	بِعَشۡرٍ
اور	ہم نے وعدہ کیا	موسیٰ	تیس	رات	اور	ہم نے اسے مکمل کیا	دس کے ساتھ

وَوٰعَدۡنَا مُوۡسٰى ثَلٰثِيۡنَ لَيۡلَةً وَّاَتۡمَمۡنٰهَا بِعَشۡرٍ

اور ہم نے موسیٰ کے ساتھ تیس راتوں کا وعدہ کیا اور انہیں دس (مزید راتوں) کے ساتھ مکمل کیا۔

فَتَمَّ	مِيۡقَاتُ	رَبِّهٖۤ	اَرۡبَعِيۡنَ	لَيۡلَةً
پس وہ مکمل ہوا	مقررہ مدت	اس کا ربّ	چالیس	رات

فَتَمَّ مِيۡقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً ۚ

پس اُس کے ربّ کی مقررہ مدت چالیس راتوں میں تکمیل کو پہنچی۔

وَ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَخِيْهِ	هٰرُوْنَ	اخْلُفْنِيْ	فِيْ	قَوْمِيْ
اور	اس نے کہا	موسیٰ	اس کے بھائی سے	ہارون	تو میری قائم مقامی کر	میں	میری قوم

وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ

اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میری قوم میں میری قائم مقامی کر

وَ	اَصْلِحْ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	سَبِيْلَ	الْمُفْسِدِيْنَ
اور	تُو اصلاح کر	اور	نہ	تُو پیروی کر	راستہ	فساد کرنے والے

وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿143﴾

اور اصلاح کر اور مفسدوں کی راہ کی پیروی نہ کر۔

وَ	لَمَّا	جَآءَ	مُوْسٰى	لِمِيْقَاتِنَا	وَ	كَلَّمَهٗ	رَبُّهٗ
اور	جب	وہ آیا	موسیٰ	ہمارے مقررہ وقت کے لئے	اور	اس نے اس سے کلام کیا	اس کا ربّ

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ

اور جب موسیٰ ہمارے مقررہ وقت پر حاضر ہوا اور اس کے ربّ نے اس سے کلام کیا

قَالَ	رَبِّ	اَرِنِيْٓ	اَنْظُرْ	اِلَيْكَ
اُس نے کہا	اے میرے ربّ	تُو مجھے دکھادے	میں دیکھتا ہوں	تیری طرف

قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ

تو اس نے کہا اے میرے ربّ! مجھے دکھلا دے کہ میں تیری طرف نظر بھر کر دیکھوں۔

قَالَ	لَنْ	تَرٰىنِيْ	وَ	لٰكِنِ	انْظُرْ	اِلَى	الْجَبَلِ
اس نے کہا	ہرگز نہیں	تُو مجھے دیکھے گا	اور	لیکن	تُو دیکھ	طرف	پہاڑ

قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ

اس نے کہا تُو ہرگز مجھے نہ دیکھ سکے گا۔ لیکن تو پہاڑ کی طرف دیکھ

فَاِنِ	اسْتَقَرَّ	مَكَانَهٗ	فَسَوْفَ	تَرٰىنِيْ	فَلَمَّا	تَجَلّٰى	رَبُّهٗ	لِلْجَبَلِ
پس اگر	وہ قائم رہا	اس کی جگہ	پس عنقریب	تُو مجھے دیکھ لے گا	پس جب	اس نے تجلّی کی	اس کا ربّ	پہاڑ پر

فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ

پس اگر یہ اپنی جگہ پر قائم رہا تو پھر تُو بھی مجھے دیکھ سکے گا۔ پس جب اس کے ربّ نے پہاڑ پر تجلّی کی

جَعَلَهٗ	دَكًّا	وَّ	خَرَّ	مُوْسٰى	صَعِقًا	فَلَمَّآ	اَفَاقَ
اس نے اس کو بنا دیا	ٹکڑے ٹکڑے	اور	وہ گرا	موسیٰ	بے ہوش	پس جب	اسے افاقہ ہوا

جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ

تو اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر جا پڑا۔ پس جب اسے افاقہ ہوا

قَالَ	سُبْحٰنَكَ	تُبْتُ	اِلَيْكَ	وَ	اَنَا	اَوَّلُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اس نے کہا	تُو پاک ہے	میں نے توبہ کی	تیری طرف	اور	میں	پہلا	مومن (جمع)

قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿144﴾

تو اس نے کہا پاک ہے تُو۔ میں تیری طرف توبہ کرتے ہوئے آتا ہوں اور میں مومنوں میں اوّل نمبر پر ہوں۔

قَالَ	يٰمُوْسٰٓى	اِنِّىْ	اصْطَفَيْتُكَ	عَلَى	النَّاسِ	بِرِسٰلٰتِىْ	وَ	بِكَلَامِىْ
اس نے کہا	اے موسیٰ	یقیناً میں	میں نے تجھے چن لیا	پر	لوگ	میرے پیغامات کے ذریعہ	اور	میرے کلام کے ذریعہ

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ ۖ

اس نے کہا اے موسیٰ! یقیناً میں نے تجھے اپنے پیغامات اور کلام کے ذریعہ سب لوگوں پر فوقیت بخشی ہے۔

فَخُذْ	مَآ	اٰتَيْتُكَ	وَ	كُنْ	مِّنَ	الشّٰكِرِيْنَ	وَ	كَتَبْنَا	لَهٗ
پس تُو پکڑ	جو	میں نے تجھے دیا	اور	تو ہو جا	سے	شکر کرنے والے	اور	ہم نے لکھا	اس کے لئے

فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿145﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ

پس اُسے پکڑ رکھ جو میں نے تجھے دیا اور شکر گزاروں میں سے ہو جا۔ اور ہم نے اس کے لئے

فِىْ	الْاَلْوَاحِ	مِنْ	كُلِّ	شَىْءٍ	مَّوْعِظَةً	وَّ	تَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ	شَىْءٍ
میں	تختیاں	سے	ہر	چیز	نصیحت	اور	تفصیل	ہر ایک کے لئے	چیز

فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ

تختیوں میں ہر چیز لکھ رکھی تھی (جو) بطور نصیحت تھی اور ہر چیز کی تفصیل بیان کرنے والی تھی۔

فَخُذْهَا	بِقُوَّةٍ	وَّ	اْمُرْ	قَوْمَكَ	يَاْخُذُوْا	بِاَحْسَنِهَا
پس تُو اسے پکڑ	مضبوطی سے	اور	تُو حکم دے	تیری قوم	وہ پکڑ لیں	اس کے بہترین کو

فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ

پس مضبوطی سے اسے پکڑ لے اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اس تعلیم کے بہترین پہلوؤں کو تھامے رکھیں۔

سَاُورِيۡكُمۡ	دَارَ الۡفٰسِقِيۡنَ	سَاَصۡرِفُ	عَنۡ	اٰيٰتِىَ
میں عنقریب تمہیں دکھاؤں گا	فاسقوں کا گھر	میں عنقریب پھیر دوں گا	سے	میری آیات

سَاُورِيۡكُمۡ دَارَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿146﴾ سَاَصۡرِفُ عَنۡ اٰيٰتِىَ

میں عنقریب تمہیں فاسقوں کا گھر بھی دکھادوں گا۔ میں ان لوگوں (کی توجہ) کو اپنی آیات سے پھیر دوں گا

الَّذِيۡنَ	يَتَكَبَّرُوۡنَ	فِى	الۡاَرۡضِ	بِغَيۡرِ	الۡحَقِّ
جولوگ	وہ تکبر کرتے ہیں	میں	زمین	بغیر	حق

الَّذِيۡنَ يَتَكَبَّرُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ؕ

جو ناحق زمین میں تکبر کرتے ہیں۔

وَ	اِنۡ	يَّرَوۡا	كُلَّ	اٰيَةٍ	لَّا	يُؤۡمِنُوۡا	بِهَا
اور	اگر	وہ دیکھ لیں	ہر	آیت	نہیں	وہ ایمان لاتے	اس پر

وَاِنۡ يَّرَوۡا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤۡمِنُوۡا بِهَا ۚ

اور اگر وہ ہر ایک نشان بھی دیکھ لیں تو اُس پر ایمان نہیں لاتے۔

وَ	اِنۡ	يَّرَوۡا	سَبِيۡلَ	الرُّشۡدِ	لَا	يَتَّخِذُوۡهُ	سَبِيۡلًا
اور	اگر	وہ دیکھ لیں	راستہ	ہدایت	نہیں	وہ اسے اختیار کرتے ہیں	راستہ

وَاِنۡ يَّرَوۡا سَبِيۡلَ الرُّشۡدِ لَا يَتَّخِذُوۡهُ سَبِيۡلًا ۚ

اور اگر وہ ہدایت کی راہ دیکھیں تو اُسے بطور راستہ اختیار نہیں کرتے۔

وَ	اِنۡ	يَّرَوۡا	سَبِيۡلَ	الۡغَىِّ	يَتَّخِذُوۡهُ	سَبِيۡلًا
اور	اگر	وہ دیکھ لیں	راستہ	گمراہی	وہ اس کو اختیار کرتے ہیں	راستہ

وَاِنۡ يَّرَوۡا سَبِيۡلَ الۡغَىِّ يَتَّخِذُوۡهُ سَبِيۡلًا ؕ

حالانکہ اگر وہ گمراہی کی راہ دیکھ لیں تو اسے بطور راستہ اپنا لیتے ہیں۔

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمۡ	كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوۡا	عَنۡهَا	غٰفِلِيۡنَ
یہ	بسبب کہ وہ	انہوں نے جھٹلایا	ہمارے نشانات کو	اور	وہ تھے	اس سے	غافل

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوۡا عَنۡهَا غٰفِلِيۡنَ ﴿147﴾

یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے ہمارے نشانات کو جھٹلا دیا اور وہ ان سے بے پرواہ رہنے والے تھے۔

وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	لِقَآءِ	الْاٰخِرَةِ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ
اور	جولوگ	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور	ملاقات	آخرت	وہ ضائع ہوگئی	ان کے اعمال

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ

اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلا دیا ان کے اعمال ضائع ہو گئے۔

هَلْ	يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
کیا	وہ جزا دیئے جاتے ہیں	مگر	جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے ہیں

هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿148﴾ ع

17 ع 6 7

انہیں کوئی جزا نہیں دی جائے گی مگر وہی جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَ	اتَّخَذَ	قَوْمُ	مُوْسٰى	مِنْۢ	بَعْدِهٖ	مِنْ	حُلِيِّهِمْ
اور	اس نے پکڑا	قوم	موسیٰ	سے	اس کے بعد	سے	ان کے زیورات

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ

اور موسیٰ کی قوم نے اس کے بعد اپنے زیورات سے

عِجْلًا	جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ	اَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّهٗ	لَا	يُكَلِّمُهُمْ
بچھڑا	جسم	اس کا	بچھڑے کی آواز	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	کہ وہ	نہیں	وہ ان سے بات کرتا ہے

عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ

ایک ایسے بچھڑے کو (معبود) پکڑ لیا جو ایک (بے جان) جسم تھا جس سے بچھڑے کی سی آواز نکلتی تھی۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ وہ نہ ان سے بات کرتا ہے

وَ	لَا	يَهْدِيْهِمْ	سَبِيْلًا	اِتَّخَذُوْهُ	وَ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ
اور	نہیں	وہ انہیں ہدایت دیتا ہے	راہ	انہوں نے اسے پکڑا	اور	وہ تھے	ظلم کرنے والے

وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿149﴾

وقف لازم

اور نہ انہیں (سیدھی) راہ کی ہدایت دیتا ہے۔ وہ اُسے پکڑ بیٹھے اور وہ ظلم کرنے والے تھے۔

وَ	لَمَّا	سُقِطَ	فِيْۤ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	رَاَوْا	اَنَّهُمْ	قَدْ	ضَلُّوْا
اور	جب	وہ نادم ہوا	میں	ان کے ہاتھ	اور	انہوں نے دیکھا	کہ وہ	یقیناً	وہ گمراہ ہوگئے

وَلَمَّا سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ

اور جب وہ نادم ہو گئے اور انہوں نے جان لیا کہ وہ گمراہ ہو چکے ہیں

قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	يَرْحَمْنَا	رَبُّنَا
انہوں نے کہا	ضرور اگر	نہیں	وہ ہم پر رحم کرتا ہے	ہمارا ربّ

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا

تو انہوں نے کہا اگر ہمارے ربّ نے ہم پر رحم نہ کیا

وَ	يَغْفِرْ	لَنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ
اور	وہ بخش دیتا ہے	ہمیں	ضرور ہم ہو جائیں گے	سے	نقصان اٹھانے والے

وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿150﴾

اور ہمیں بخش نہ دیا تو ہم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

وَ	لَمَّا	رَجَعَ	مُوْسٰٓى	اِلٰى	قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا
اور	جب	وہ لوٹا	موسیٰ	طرف	اس کی قوم	غصہ والا	افسوس کرنے والا

وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ

اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف سخت طیش کی حالت میں افسوس کرتا ہوا لوٹا

قَالَ	بِئْسَمَا	خَلَفْتُمُوْنِيْ	مِنْ	بَعْدِيْ	اَ	عَجِلْتُمْ	اَمْرَ	رَبِّكُمْ
اس نے کہا	بہت ہی بُرا ہے	تم نے میری جانشینی کی	سے	میرے بعد	کیا	تم نے جلدی کی	حکم	تمہارا ربّ

قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ

تو اس نے کہا میرے بعد تم لوگوں نے میری بہت بری جانشینی کی ہے۔ کیا تم نے اپنے ربّ کے حکم کے بارہ میں جلد بازی سے کام لیا؟

وَ	اَلْقَى	الْاَلْوَاحَ	وَ	اَخَذَ	بِرَاْسِ	اَخِيْهِ	يَجُرُّهٗٓ	اِلَيْهِ
اور	اس نے ڈالا	تختیاں	اور	اس نے پکڑا	سر کو	اس کا بھائی	وہ اس کو گھسیٹتا ہے	اس کی طرف

وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ

اور اُس نے تختیاں (نیچے) ڈال دیں اور اس نے اپنے بھائی کے سر کو پکڑا اسے اپنی طرف کھینچتے ہوئے۔

قَالَ	ابْنَ اُمَّ	اِنَّ	الْقَوْمَ	اسْتَضْعَفُوْنِيْ	وَ	كَادُوْا	يَقْتُلُوْنَنِيْ
اس نے کہا	اے میری ماں کے بیٹے!	یقیناً	قوم	انہوں نے مجھے بے بس کر دیا	اور	قریب تھا کہ وہ	وہ مجھے قتل کر دیتے

قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۡ

اس نے کہا اے میری ماں کے بیٹے! یقیناً قوم نے مجھے بے بس کر دیا۔ اور قریب تھا کہ وہ مجھے قتل کر دیتے۔

فَلَا	تُشۡمِتۡ	بِیَ	الۡاَعۡدَآءَ	وَ	لَا	تَجۡعَلۡنِیۡ	مَعَ	الۡقَوۡمِ	الظّٰلِمِیۡنَ
پس نہ	تو ہنسی کا نشانہ بنا	مجھے	دشمن (جمع)	اور	نہ	تو مجھے بنا	ساتھ	قوم	ظالم (جمع)

فَلَا تُشۡمِتۡ بِیَ الۡاَعۡدَآءَ وَ لَا تَجۡعَلۡنِیۡ مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿151﴾

پس مجھے دشمنوں کی ہنسی کا نشانہ نہ بنا اور مجھے ظالم لوگوں کے زُمرہ میں شمار نہ کر۔

قَالَ	رَبِّ	اغۡفِرۡ	لِیۡ	وَ	لِاَخِیۡ
اس نے کہا	اے میرے ربّ	تو بخش دے	مجھے	اور	میرے بھائی کو

قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَ لِاَخِیۡ

اس نے کہا اے میرے ربّ! مجھے بخش دے اور میرے بھائی کو بھی

وَ	اَدۡخِلۡنَا	فِیۡ	رَحۡمَتِكَ	وَ	اَنۡتَ	اَرۡحَمُ	الرّٰحِمِیۡنَ
اور	تو ہمیں داخل کر	میں	تیری رحمت	اور	تو	زیادہ رحم کرنے والا	رحم کرنے والے

وَ اَدۡخِلۡنَا فِیۡ رَحۡمَتِكَ ۖ وَ اَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿152﴾ ع

18 ع 4 8

اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر اور تُو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ	الَّذِیۡنَ	اتَّخَذُوا	الۡعِجۡلَ	سَیَنَالُهُمۡ	غَضَبٌ	مِّنۡ	رَّبِّهِمۡ
یقیناً	وہ لوگ	انہوں نے پکڑا	بچھڑا	ضرور وہ انہیں پہنچے گا	غضب	سے	ان کا ربّ

اِنَّ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوا الۡعِجۡلَ سَیَنَالُهُمۡ غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ

یقیناً وہ لوگ جو بچھڑے کو پکڑ بیٹھے انہیں ضرور ان کے ربّ کی طرف سے غضب پہنچے گا

وَ	ذِلَّةٌ	فِی	الۡحَیٰوةِ	الدُّنۡیَا	وَ	كَذٰلِكَ	نَجۡزِی	الۡمُفۡتَرِیۡنَ
اور	ذلّت	میں	زندگی	دنیا	اور	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	افترا کرنے والے

وَ ذِلَّةٌ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجۡزِی الۡمُفۡتَرِیۡنَ ﴿153﴾

اور دنیا کی زندگی میں ذلّت۔ اور اسی طرح ہم افترا کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

وَ	الَّذِیۡنَ	عَمِلُوا	السَّیِّاٰتِ	ثُمَّ	تَابُوۡا	مِنۡ	بَعۡدِهَا
اور	وہ لوگ	انہوں نے عمل کئے	بدیاں	پھر	انہوں نے توبہ کی	سے	اس کے بعد

وَ الَّذِیۡنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوۡا مِنۡ بَعۡدِهَا

اور وہ لوگ جنہوں نے بدیاں کیں پھر اس کے بعد توبہ کر لی

وَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ	بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اور	وہ ایمان لائے	یقیناً	تیرا ربّ	سے	اس کے بعد	ضرور بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

وَاٰمَنُوْٓا ۫ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿154﴾

اور ایمان لائے، یقیناً تیرا ربّ اس کے بعد بھی بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَ	لَمَّا	سَكَتَ	عَنْ	مُّوْسَى	الْغَضَبُ	اَخَذَ	الْاَلْوَاحَ
اور	جب	وہ ٹھہر گیا/ وہ جاتا رہا	سے	موسیٰ	غضب، غصہ	اس نے پکڑا	تختیاں

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ

اور جب موسیٰ کا غصہ جاتا رہا تو اُس نے تختیاں پکڑ لیں

وَ	فِيْ	نُسْخَتِهَا	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ
اور	میں	اس کا نسخہ/ اس کی تحریر	ہدایت	اور	رحمت

وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ

اور انکے مندرجات میں ہدایت اور رحمت تھی

لِّلَّذِيْنَ	هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُوْنَ	وَ
ان کے لئے جو	وہ	ان کے ربّ کے لئے	وہ خوف رکھتے ہیں، وہ ڈرتے ہیں	اور

لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿155﴾ وَ

ان لوگوں کے لئے جو اپنے ربّ کا خوف رکھتے ہیں۔ اور

اخْتَارَ	مُوْسٰى	قَوْمَهٗ	سَبْعِيْنَ	رَجُلًا	لِّمِيْقَاتِنَا
اس نے چُنا	موسیٰ	اس کی قوم	ستّر	آدمی (جمع)	ہمارے مقررہ وقت کے لئے

اخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ

موسیٰ نے ہمارے مقررہ وقت کے لئے اپنی قوم کے ستر آدمیوں کا انتخاب کیا۔

فَلَمَّآ	اَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	قَالَ	رَبِّ
پس جب	اس نے ان کو پکڑا	عذاب/زلزلہ	اس نے کہا	میرا ربّ

فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ

پس جب ان کو زلزلہ نے پکڑا تو اس نے کہا اے میرے ربّ!

لَوْ	شِئْتَ	اَهْلَكْتَهُمْ	مِّنْ	قَبْلُ	وَ	اِيَّايَ
اگر	تُونے چاہا	تُونے ان کو ہلاک کیا	سے	پہلے	اور	مجھے

لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ؕ

اگر تُو چاہتا تو اس سے پہلے ہی ان سب کو ہلاک کر دیتا اور مجھے بھی۔

اَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ	السُّفَهَآءُ	مِنَّا	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	فِتْنَتُكَ
کیا تُو ہمیں ہلاک کر دے گا	بسبب اسکے جو	اس نے کیا	بیوقوف (جمع)	ہم میں سے	نہیں	وہ	مگر	تیری آزمائش

اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ

کیا تو ہمیں اس فعل کی بنا پر جو ہمارے بیوقوفوں سے سرزد ہوا ہلاک کر دے گا۔ یقیناً یہ تیری طرف سے ایک آزمائش ہے

تُضِلُّ	بِهَا	مَنْ	تَشَآءُ	وَ	تَهْدِيْ	مَنْ	تَشَآءُ
تُو گمراہ کرتا ہے	اس کے ذریعہ	جسے، جو	تُو چاہتا ہے	اور	تُو ہدایت دیتا ہے	جسے، جو	تُو چاہتا ہے

تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ

تُو اس (آزمائش) سے جسے چاہتا ہے گمراہ ٹھہراتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت عطا کرتا ہے۔

اَنْتَ	وَلِيُّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الْغٰفِرِيْنَ
تُو	ہمارا ولی	پس تُو ہمیں بخش دے	اور	تُو ہم پر رحم فرما	اور	تُو	بہتر	بخشنے والے

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿156﴾

تُو ہی ہمارا ولی ہے پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو بخشنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

وَ	اكْتُبْ	لَنَا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةً
اور	تُو لکھ	ہمارے لئے	میں	اس/یہ	دنیا	بھلائی

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی حَسَنَہ لکھ دے

وَّ	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِنَّا	هُدْنَآ	اِلَيْكَ
اور	میں	آخرت	یقیناً ہم	ہم ہدایت پا گئے	تیری طرف

وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ

اور آخرت میں بھی۔ یقیناً ہم تیری طرف (توبہ کرتے ہوئے) آ گئے ہیں۔

قَالَ	عَذَابِيٓ	اُصِيۡبُ	بِهٖ	مَنۡ	اَشَآءُ
اس نے کہا	میرا عذاب	میں پہنچاؤں گا	اس کے ساتھ	جسے	میں چاہتا ہوں

قَالَ عَذَابِيٓ اُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ اَشَآءُ ۚ

اس نے کہا میرا عذاب وہ ہے کہ جس پر میں چاہوں اس کو وارد کر دیتا ہوں

وَ	رَحۡمَتِيۡ	وَسِعَتۡ	كُلَّ	شَيۡءٍ	فَسَاَكۡتُبُهَا	لِلَّذِيۡنَ	يَتَّقُوۡنَ
اور	میری رحمت	وہ وسیع ہوگئی	ہرایک	چیز	پس میں اس کو لکھ لوں گا	ان کے لئے جو	وہ تقویٰ اختیار کرتے ہیں

وَرَحۡمَتِيۡ وَسِعَتۡ كُلَّ شَيۡءٍ ؕ فَسَاَكۡتُبُهَا لِلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ

اور میری رحمت وہ ہے کہ ہر چیز پر حاوی ہے۔ پس میں اُس (رحمت) کو ان لوگوں کے لئے واجب کردوں گا جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں

وَ	يُؤۡتُوۡنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	الَّذِيۡنَ	هُمۡ	بِاٰيٰتِنَا	يُؤۡمِنُوۡنَ
اور	وہ دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ جو	وہ	ہمارے نشانات پر	وہ ایمان لاتے ہیں

وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِاٰيٰتِنَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۚ﴿157﴾

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔

اَلَّذِيۡنَ	يَتَّبِعُوۡنَ	الرَّسُوۡلَ	النَّبِيَّ	الۡاُمِّيَّ
وہ جو	وہ پیروی کرتے ہیں	رسول	نبی	اُمّی

اَلَّذِيۡنَ يَتَّبِعُوۡنَ الرَّسُوۡلَ النَّبِيَّ الۡاُمِّيَّ

جو اس رسول نبی اُمّی پر ایمان لاتے ہیں

الَّذِيۡ	يَجِدُوۡنَهٗ	مَكۡتُوۡبًا	عِنۡدَهُمۡ	فِي	التَّوۡرٰىةِ	وَ	الۡاِنۡجِيۡلِ
وہ جو	وہ اس کو پاتے ہیں	لکھاہوا	ان کے پاس	میں	تورات	اور	انجیل

الَّذِيۡ يَجِدُوۡنَهٗ مَكۡتُوۡبًا عِنۡدَهُمۡ فِي التَّوۡرٰىةِ وَالۡاِنۡجِيۡلِ ۟

جسے وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔

يَاۡمُرُهُمۡ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ	وَ	يَنۡهٰهُمۡ	عَنِ	الۡمُنۡكَرِ
وہ انہیں حکم دیتا ہے	معروف بات کا	اور	وہ انہیں روکتا ہے	سے	بُری بات

يَاۡمُرُهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهٰهُمۡ عَنِ الۡمُنۡكَرِ

وہ ان کو نیک باتوں کا حکم دیتا ہے اور انہیں بُری باتوں سے روکتا ہے

وَ	يُحِلُّ	لَهُمُ	الطَّيِّبٰتِ	وَ	يُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ	الْخَبٰٓئِثَ
اور	وہ حلال قرار دیتا ہے	ان کے لئے	پاکیزہ چیزیں	اور	وہ حرام کرتا ہے	ان پر	ناپاک چیزیں

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ

اور اُن کے لئے پاکیزہ چیزیں حلال قرار دیتا ہے اور اُن پر ناپاک چیزیں حرام قرار دیتا ہے

وَ	يَضَعُ	عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ	وَ	الْاَغْلٰلَ	الَّتِىْ	كَانَتْ	عَلَيْهِمْ
اور	وہ اتارتا ہے	ان سے	ان کے بوجھ	اور	طوق	وہ جو	وہ تھی	ان پر

وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِىْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ

اور اُن سے اُن کے بوجھ اور طوق اتار دیتا ہے جو اُن پر پڑے ہوئے تھے۔

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِهٖ	وَ	عَزَّرُوْهُ	وَ	نَصَرُوْهُ
پس وہ جو	وہ ایمان لائے	اس پر	اور	انہوں نے اسے عزت دی	اور	انہوں نے اس کی مدد کی

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ

پس وہ لوگ جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور اسے عزت دیتے ہیں اور اس کی مدد کرتے ہیں

وَ	اتَّبَعُوا	النُّوْرَ	الَّذِىْٓ	اُنْزِلَ	مَعَهٗٓ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ
اور	انہوں نے پیروی کی	نور	وہ جو	وہ اتارا گیا	اسکے ساتھ	وہ لوگ	وہ	کامیاب ہونے والے

وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِىْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۧ ﴿158﴾

اور اس نور کی پیروی کرتے ہیں جو اس کے ساتھ اتارا گیا ہے یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

19 ع 6 9

قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنِّىْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	جَمِيْعَا
تُو کہہ دے	اے	لوگ	یقیناً میں	رسول	اللہ	تمہاری طرف	سب کے سب

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ۨ

تُو کہہ دے کہ اے انسانو! یقیناً میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں

الَّذِىْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
وہ جو	اس کے لئے	بادشاہی	آسمان (جمع)	اور	زمین

الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

جس کے قبضے میں آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ
نہیں	معبود	مگر	وہ	وہ زندہ کرتا ہے	اور	وہ مارتا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠

اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ بھی کرتا ہے اور مارتا بھی ہے۔

فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهِ	النَّبِيِّ	الْاُمِّيِّ	الَّذِيْ
پس تم ایمان لے آؤ	اللہ پر	اور	اس کا رسول	نبی	اُمّی	وہ جو

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ

پس ایمان لے آؤ اللہ پر اور اس کے رسول نبی اُمّی پر جو

يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	كَلِمٰتِهٖ	وَ	اتَّبِعُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ
وہ ایمان لاتا ہے	اللہ پر	اور	اس کے کلمات	اور	تم اس کی پیروی کرو	تا کہ تم	تم ہدایت پاتے ہو

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿159﴾

اللہ پر اور اس کے کلمات پر ایمان رکھتا ہے اور اُسی کی پیروی کرو تا کہ تم ہدایت پا جاؤ۔

وَ	مِنْ	قَوْمِ	مُوْسٰٓى	اُمَّةٌ	يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ
اور	سے	قوم	موسیٰ	امّت	وہ ہدایت دیتے ہیں	حق کے ساتھ

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ

اور موسیٰ کی قوم میں بھی کچھ ایسے لوگ تھے جو حق کے ساتھ (لوگوں کو) ہدایت دیتے تھے

وَ	بِهٖ	يَعْدِلُوْنَ	وَ	قَطَّعْنٰهُمُ	اثْنَتَيْ عَشْرَةَ	اَسْبَاطًا	اُمَمًا
اور	اس کے ذریعہ	وہ انصاف کرتے ہیں	اور	ہم نے انہیں تقسیم کیا	بارہ	قبیلے	قومیں

وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿160﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ

اور اُسی کے ذریعہ سے انصاف کرتے تھے۔ اور ہم نے ان کو بارہ قبیلوں یعنی قوموں میں تقسیم کر دیا

وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى	اِذِ	اسْتَسْقٰىهُ	قَوْمُهٗٓ
اور	ہم نے وحی کی	طرف	موسیٰ	جب	اس نے اس سے پانی مانگا	اس کی قوم

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ

اور ہم نے موسیٰ کی طرف جب اس سے اس کی قوم نے پانی مانگا وحی کی

اَنِ	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ	فَانْۢبَجَسَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا
کہ	تو ضرب لگا	اپنے عصا کیساتھ	پتھر، چٹان	پس وہ پھوٹ پڑی	اس سے	بارہ	چشمے

اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ

کہ چٹان پر اپنے عصا سے ضرب لگا تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے

قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ	اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ	وَ
یقیناً	اس نے جان لیا	سب	لوگ (جمع)	ان کے پانی پینے کی جگہ	اور

قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَ

اور سب لوگوں نے اپنے اپنے پینے کی جگہ معلوم کر لی اور

ظَلَّلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْغَمَامَ	وَ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْمَنَّ	وَ	السَّلْوٰى
ہم نے سایہ کیا	ان پر	بادل	اور	ہم نے اتارا	ان پر	من	اور	سلویٰ

ظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ

ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا اور اُن پر مَن اور سَلویٰ اتارے۔

كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ
تم کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزیں	جو	ہم نے تمہیں رزق دیا

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ

(اور کہا کہ) جو کچھ ہم نے تمہیں رزق عطا کیا ہے اس میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔

وَ	مَا	ظَلَمُوْنَا	وَلٰكِنْ	كَانُوْۤا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ
اور	نہیں	انہوں نے ہم پر ظلم کیا	اور لیکن	وہ تھے	ان کی جانیں	وہ ظلم کرتے ہیں

وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿161﴾

اور انہوں نے ظلم ہم پر نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔

وَ	اِذْ	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْكُنُوْا	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ
اور	جب	کہا گیا	ان سے، ان کے لئے	تم رہو/تم ٹھہرو	یہ	بستی

وَ اِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

اور (یاد کرو) جب ان سے کہا گیا کہ اس بستی میں سکونت اختیار کرو

وَ	كُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَ	قُوْلُوْا	حِطَّةٌ
اور	تم کھاؤ	اس میں سے	جہاں سے	تم نے چاہا	اور	تم کہو	حِطّۃٌ (ہمیں) بخش دے

وَ كُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَ قُوْلُوْا حِطَّةٌ

اور اس میں سے جہاں سے چاہو کھاؤ اور حِطّۃ (یعنی ہمیں بخش دے) کہو

وَّ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	نَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ
اور	تم داخل ہوجاؤ	دروازہ	سجدہ کرتے ہوئے	ہم بخش دیں گے	تمہارے لئے	تمہاری غلطیاں

وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ

اور اطاعت کرتے ہوئے صدر دروازے میں داخل ہوجاؤ ہم تمہاری خطائیں معاف کردیں گے۔

سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	قَوْلًا
ہم ضرور بڑھائیں گے	احسان کرنے والے	پس اس نے بدلا	وہ جو	انہوں نے ظلم کیا	ان میں سے	قول، بات

سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿162﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا

ہم احسان کرنے والوں کو ضرور بڑھائیں گے۔ تو ان میں سے جن لوگوں نے ظلم کیا (اُسے) ایک ایسے قول سے بدل دیا

غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا	مِّنَ	السَّمَآءِ
سوا، علاوہ	وہ جو	کہا گیا	ان سے	پس ہم نے بھیجا	ان پر	عذاب	سے	آسمان

غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ

جو انہیں نہیں کہا گیا تھا۔ اس پر ہم نے ان پر آسمان سے عذاب نازل کیا

بِمَا	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ	وَ	سْئَلْهُمْ	عَنِ	الْقَرْيَةِ
بسبب اس کے جو	وہ تھے	وہ ظلم کرتے ہیں	اور	تو ان سے پوچھ	سے، متعلق	بستی

بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿163﴾ وَ سْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ

اس ظلم کے سبب سے جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور تو ان سے اس بستی (والوں) کے متعلق پوچھ

ع 20 5 10

الَّتِيْ	كَانَتْ	حَاضِرَةَ	الْبَحْرِ	اِذْ	يَعْدُوْنَ	فِي	السَّبْتِ
وہ جو	وہ تھی	کنارہ	سمندر	جب	وہ حد سے تجاوز کرتے ہیں	میں، متعلق	سبت

الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ

وقف لازم

جو سمندر کے کنارے واقع تھی جب وہ (بستی والے) سبت کے معاملے میں تجاوز کیا کرتے تھے۔

شُرَّعًا	سَبْتِهِمْ	يَوْمَ	حِيْتَانُهُمْ	تَأْتِيْهِمْ	اِذْ
جُھنڈ در جُھنڈ	ان کا سبت	دن	ان کی مچھلیاں	وہ ان کے پاس آتی ہے	جب

اِذْ تَأْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا

جب ان کے پاس ان کے سبت کے دن ان کی مچھلیاں جُھنڈ در جُھنڈ آتی تھیں

تَأْتِيْهِمْ	لَا	يَسْبِتُوْنَ	لَا	يَوْمَ	وَّ
وہ ان کے پاس آتی ہے	نہیں	وہ سبت کرتے ہیں	نہیں	دن	اور

وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَأْتِيْهِمْ ۛۚ

اور جس دن وہ سبت نہیں کرتے تھے وہ ان کے پاس نہیں آتی تھیں۔

يَفْسُقُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	نَبْلُوْهُمْ	كَذٰلِكَ
وہ فسق کرتے ہیں	وہ تھے	بسبب اس کے جو	ہم انہیں آزماتے ہیں	اسی طرح

كَذٰلِكَ ۛۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿164﴾

اسی طرح ہم انہیں آزماتے رہے بسبب اس کے جو وہ فسق کیا کرتے تھے۔

قَوْمًا	تَعِظُوْنَ	لِمَ	مِّنْهُمْ	اُمَّةٌ	قَالَتْ	اِذْ	وَ
قوم	تم نصیحت کرتے ہو	کیوں	ان میں سے	گروہ، امت	اس نے کہا	جب	اور

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ

اور (یاد کرو) جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا تم کیوں ایسی قوم کو نصیحت کرتے ہو

شَدِيْدًا	عَذَابًا	مُعَذِّبُهُمْ	اَوْ	مُهْلِكُهُمْ	اللّٰهُ
شدید، سخت	عذاب	انہیں عذاب دینے والا	یا	انہیں ہلاک کرنے والا	اللہ

اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ

جسے اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا شدید عذاب دینے والا ہے۔

يَتَّقُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	وَ	رَبِّكُمْ	اِلٰى	مَعْذِرَةً	قَالُوْا
وہ تقویٰ اختیار کرتے ہیں	تاکہ وہ	اور	تمہارا ربّ	طرف	معذرت	انہوں نے کہا

قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿165﴾

انہوں نے کہا تمہارے ربّ کے حضور اعتذار کے طور پر (ہم ایسا کرتے ہیں) اور اس غرض سے کہ شاید وہ تقویٰ اختیار کریں۔

معانقة 6 عند المتاخرين

النصف

بِهٖ	ذُكِّرُوْا	مَا	نَسُوْا	فَلَمَّا
اس کی	وہ نصیحت کئے گئے	جو،جس	وہ بھول گئے	پس جب

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ

پس جب انہوں نے وہ بھلا دیا جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی

وَ	السُّوْٓءِ	عَنِ	يَنْهَوْنَ	الَّذِيْنَ	اَنْجَيْنَا
اور	بُرائی	سے	وہ روکتے ہیں	وہ جو	ہم نے نجات دی

اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَ

توہم نے ان کو جو برائی سے روکا کرتے تھے بچالیا اور

يَفْسُقُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	بَئِيْسٍ	بِعَذَابٍ	ظَلَمُوْا	الَّذِيْنَ	اَخَذْنَا
وہ فسق کرتے ہیں	وہ تھے	بسبب اسکے جو	سخت	عذاب کے ساتھ	انہوں نے ظلم کیا	وہ جو	ہم نے پکڑا

اَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍ بَئِيْسٍ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿166﴾

ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا اُن کی بدکاریوں کے سبب ایک سخت عذاب میں جکڑ لیا۔

عَنْهُ	نُهُوْا	مَّا	عَنْ	عَتَوْا	فَلَمَّا
اس سے	وہ روکے گئے	جو،جس	سے	انہوں نے نافرمانی کی	پس جب

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ

جب پھر بھی انہوں نے اس امر میں نافرمانی کی جس سے ان کو روکا گیا تھا

رَبُّكَ	تَاَذَّنَ	اِذْ	وَ	خٰسِئِيْنَ	قِرَدَةً	كُوْنُوْا	لَهُمْ	قُلْنَا
تیرا ربّ	اس نے اعلان کیا	جب	اور	ذلیل	بندر	تم ہوجاؤ	ان سے	ہم نے کہا

قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿167﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ

توہم نے اُنہیں کہا تم ذلیل بندر بن جاؤ۔اور (یاد کرو) جب تیرے ربّ نے یہ اعلانِ عام کیا کہ

الْعَذَابِ	سُوْٓءَ	يَّسُوْمُهُمْ	مَنْ	الْقِيٰمَةِ	يَوْمِ	اِلٰى	عَلَيْهِمْ	لَيَبْعَثَنَّ
عذاب	سخت	وہ انہیں تکلیف پہنچائے گا	جو	قیامت	دن	تک	ان پر	وہ ضرور مسلّط کرے گا

لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ

وہ ضرور ان پر قیامت تک ایسے لوگ مسلّط کرتا رہے گا جو انہیں سخت عذاب دیتے رہیں گے۔

اِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِيْعُ	الْعِقَابِ	وَ	اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
یقیناً	تیرا ربّ	ضرور تیز	سزا	اور	یقیناً وہ	ضرور بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿168﴾

یقیناً تیرا ربّ سزا دینے میں بہت تیز ہے حالانکہ وہ یقیناً بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَ	قَطَّعْنٰهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	اُمَمًا	مِنْهُمُ	الصّٰلِحُوْنَ
اور	ہم نے انہیں بانٹ دیا	میں	زمین	قومیں	ان میں سے	نیک لوگ

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ

اور ہم نے انہیں زمین میں قوم در قوم بانٹ دیا۔ ان میں نیک لوگ بھی تھے

وَ	مِنْهُمْ	دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَ	بَلَوْنٰهُمْ	بِالْحَسَنٰتِ	وَ	السَّيِّاٰتِ
اور	ان میں سے	علاوہ، سوا	یہ	اور	ہم نے انہیں آزمایا	اچھی حالت سے/سکھوں سے	اور	بری حالت/دُکھ

وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۡ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ

اور اُنہی میں اس کے علاوہ بھی تھے۔ اور ہم نے ان کو اچھی اور بری حالتوں سے آزمایا

لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَخَلَفَ	مِنْ	بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	وَّرِثُوا	الْكِتٰبَ
تاکہ وہ	وہ لوٹتے ہیں	پس اس نے جانشینی کی	سے	ان کے بعد	جانشین	وہ وارث ہوئے	کتاب

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿169﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ

تاکہ وہ (ہدایت کی طرف) لَوٹ آئیں۔ پس ان کے بعد ایسے جانشینوں نے اُن کی جانشینی کی جنہوں نے کتاب ورثہ میں پائی

يَاْخُذُوْنَ	عَرَضَ	هٰذَا	الْاَدْنٰى	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَيُغْفَرُ	لَنَا
وہ لیتے ہیں	عارضی فائدہ	یہ، اس	دنیا	اور	وہ کہتے ہیں	ضرور بخش دیا جائے گا	ہمیں

يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ

وہ اس دنیا کے عارضی فائدہ کو پکڑ بیٹھے اور کہتے تھے ہمیں بخش دیا جائے گا۔

وَ	اِنْ	يَّاْتِهِمْ	عَرَضٌ	مِّثْلُهٗ	يَاْخُذُوْهُ
اور	اگر	وہ ان کے پاس آتا ہے	مال	اس جیسا	وہ اس کو پکڑ لیں گے

وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ

اگر اسی طرح کا مال اُن کے پاس آتا وہ اسے لے لیتے تھے۔

اَ	لَمۡ	يُؤۡخَذۡ	عَلَيۡهِمۡ	مِّيۡثَاقُ	الۡكِتٰبِ	اَنۡ	لَّا
کیا	نہیں	وہ پکڑا جاتا ہے	ان پر	عہد	کتاب	کہ	نہ

اَلَمۡ يُؤۡخَذۡ عَلَيۡهِمۡ مِّيۡثَاقُ الۡكِتٰبِ اَنۡ لَّا

کیا اُن سے کتاب کا میثاق جواُن پر فرض تھا نہیں لیا گیا تھا کہ

يَقُوۡلُوۡا	عَلَى	اللّٰهِ	اِلَّا	الۡحَقَّ	وَ	دَرَسُوۡا	مَا	فِيۡهِ
وہ کہیں گے	پر، اوپر	اللہ	مگر، سوائے	حق	اور	انہوں نے پڑھا	جو	اس میں

يَقُوۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الۡحَقَّ وَدَرَسُوۡا مَا فِيۡهِ ؕ

وہ اللہ پر حق کے سوا کوئی بات نہیں کہیں گے اور وہ پڑھ چکے تھے جو اس میں تھا۔

وَ	الدَّارُ	الۡاٰخِرَةُ	خَيۡرٌ	لِّلَّذِيۡنَ	يَتَّقُوۡنَ	اَفَلَا	تَعۡقِلُوۡنَ
اور	گھر	آخرت	بہتر	ان کے لئے جو	وہ تقویٰ اختیار کرتے ہیں	پس کیا نہیں	تم عقل کرتے ہو

وَالدَّارُ الۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿170﴾

اور آخری گھر ان لوگوں کے لئے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں بہتر ہے۔ پس کیا تم عقل نہیں کرو گے؟

وَ	الَّذِيۡنَ	يُمَسِّكُوۡنَ	بِالۡكِتٰبِ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ
اور	وہ جو	وہ مضبوطی سے پکڑتے ہیں	کتاب کو	اور	انہوں نے قائم کی	نماز

وَالَّذِيۡنَ يُمَسِّكُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ

اور وہ لوگ جو کتاب کو مضبوطی سے پکڑ لیتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں

اِنَّا	لَا	نُضِيۡعُ	اَجۡرَ	الۡمُصۡلِحِيۡنَ
یقیناً ہم	نہیں	ہم ضائع کرتے ہیں	اجر	اصلاح کرنے والے

اِنَّا لَا نُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُصۡلِحِيۡنَ ﴿171﴾

ہم یقیناً اصلاح کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کیا کرتے۔

وَ	اِذۡ	نَتَقۡنَا	الۡجَبَلَ	فَوۡقَهُمۡ	كَاَنَّهٗ	ظُلَّةٌ
اور	جب	ہم نے بلند کیا	پہاڑ	ان کے اوپر	گویا کہ وہ	سائبان

وَاِذۡ نَتَقۡنَا الۡجَبَلَ فَوۡقَهُمۡ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ

اور (یاد کرو) جب ہم نے پہاڑ کو اُن پر بلند کیا گویا وہ ایک سائبان تھا

وَّ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهٗ	وَاقِعٌۢ	بِهِمْ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ
اور	انہوں نے گمان کیا	کہ وہ	گرنے والا	ان کے اوپر	تم پکڑو	جو	ہم نے تمہیں دیا

وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ

اورانہوں نے گمان کیا کہ وہ ان پر گرنے ہی والا ہے۔(اے بنی اسرائیل!) جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے

بِقُوَّةٍ	وَّ	اذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ
مضبوطی کے ساتھ	اور	تم یاد کرو	جو	اس میں	تاکہ تم	تم تقویٰ اختیار کرتے ہو

بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿172﴾ ع

اسے مضبوطی سے پکڑلو اور جو اس میں ہے (اُسے) یاد رکھو تاکہ تم تقویٰ شعار ہو جاؤ۔

وَ	اِذْ	اَخَذَ	رَبُّكَ	مِنْۢ	بَنِيْٓ	اٰدَمَ	مِنْ	ظُهُوْرِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ
اور	جب	اس نے پکڑا	تیرا ربّ	سے	بنی	آدم	سے	ان کے صُلب	ان کی اولاد

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

اور (یاد کرو) جب تیرے ربّ نے بنی آدم کی صُلب سے ان کی نسلوں (کے مادّۂ تخلیق) کو پکڑا

وَ	اَشْهَدَهُمْ	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	اَلَسْتُ	بِرَبِّكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	شَهِدْنَا
اور	اس نے انہیں گواہ بنایا	پر، اوپر	ان کے نفس	کیا میں نہیں	تمہارا ربّ	انہوں نے کہا	ہاں/کیوں نہیں	ہم نے گواہی دی

وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۚۛ شَهِدْنَا ۚۛ

اور خود انہیں اپنے نُفوس پر گواہ بنا دیا (اور پوچھا) کہ کیا میں تمہارا ربّ نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں! ہم گواہی دیتے ہیں۔

اَنْ	تَقُوْلُوْا	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّا	كُنَّا	عَنْ	هٰذَا	غٰفِلِيْنَ
کہ	تم کہو	دن	قیامت	یقیناً ہم	ہم تھے	سے	یہ، اس	غافل (جمع)

اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿173﴾

مبادا تم قیامت کے دن یہ کہو کہ ہم تو اس سے یقیناً بے خبر تھے۔

اَوْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اَشْرَكَ	اٰبَاۗؤُنَا	مِنْ	قَبْلُ
یا	تم کہو	یقیناً ہم	اس نے شرک کیا	ہمارے آباء و اجداد	سے	پہلے

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ

یا تم کہہ دو کہ شرک تو پہلے ہمارے آباء و اجداد ہی نے کیا تھا

21 ع 9 11

معانقة ٧ عند المتأخرين

وَ	كُنَّا	ذُرِّيَّةً	مِّنْ	بَعْدِهِمْ	اَفَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ	الْمُبْطِلُوْنَ
اور	یقیناً ہم تھے	اولاد	سے	ان کے بعد	پس کیا تو ہمیں ہلاک کردے گا	بسبب اسکے جو	اس نے کیا	جھوٹے لوگ

وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿174﴾

اور ہم تو ان کے بعد آنے والی نسل ہیں۔ تو کیا جھوٹے لوگوں نے جو کیا اُس کے سبب سے تُو ہمیں ہلاک کردے گا؟

وَ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ
اور	اسی طرح	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	نشانات، آیات	اور	تاکہ وہ	وہ لوٹتے ہیں

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿175﴾

اور اسی طرح ہم آیات کو خوب کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ شاید وہ (حق کی طرف) لوٹ آئیں۔

وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	الَّذِيْٓ	اٰتَيْنٰهُ	اٰيٰتِنَا
اور	تو پڑھ	ان پر	ماجرا/خبر	وہ جو	ہم نے اسے عطا کیا	ہماری آیات

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا

اور تُو اُن پر اس شخص کا ماجرا پڑھ جسے ہم نے اپنی آیات عطا کی تھیں

فَانْسَلَخَ	مِنْهَا	فَاَتْبَعَهُ	الشَّيْطٰنُ	فَكَانَ	مِنَ	الْغٰوِيْنَ
پس وہ باہر نکل گیا	اس سے	پس اس نے اس کی پیروی کی	شیطان	پس وہ تھا	سے	گمراہ (جمع)

فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿176﴾

پس وہ ان سے باہر نکل گیا۔ پس شیطان نے اس کا تعاقب کیا اور وہ گمراہوں میں سے ہوگیا۔

وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَرَفَعْنٰهُ	بِهَا	وَلٰكِنَّهٗٓ
اور	اگر	ہم نے چاہا	ضرور ہم نے اس کو بلند کیا	اس کے ذریعہ	اور لیکن وہ

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ

اور اگر ہم چاہتے تو اُن (آیات) کے ذریعہ ضرور اس کا رفع کرتے لیکن وہ

اَخْلَدَ	اِلَى	الْاَرْضِ	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	الْكَلْبِ
وہ جھک گیا	طرف	زمین	اور	اس نے پیروی کی	اس کی خواہشات	پس اس کی مثال	اس کی طرح	کتا

اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ

زمین کی طرف جھک گیا اور اپنی ہوس کی پیروی کی۔ پس اس کی مثال کُتّے کی سی ہے

اِنۡ	تَحۡمِلۡ	عَلَيۡهِ	يَلۡهَثۡ	اَوۡ	تَتۡرُكۡهُ	يَلۡهَثۡ
اگر	تو اُٹھائے	اس پر	وہ ہانپتا ہے	یا	تو اسے چھوڑ دے	وہ ہانپتا ہے

اِنۡ تَحۡمِلۡ عَلَيۡهِ يَلۡهَثۡ اَوۡ تَتۡرُكۡهُ يَلۡهَثۡ ؕ

کہ اگر تو اس پر ہاتھ اٹھائے تو ہانپتے ہوئے زبان نکال دے گا اور اگر اسے چھوڑ دے تب بھی ہانپتے ہوئے زبان نکال دے گا

ذٰلِكَ	مَثَلُ	الۡقَوۡمِ	الَّذِيۡنَ	كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَا
یہ	مثال	قوم	وہ جو	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

ذٰلِكَ مَثَلُ الۡقَوۡمِ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ۚ

یہ اس قوم کی مثال ہے جس نے ہمارے نشانات کو جھٹلایا۔

فَاقۡصُصِ	الۡقَصَصَ	لَعَلَّهُمۡ	يَتَفَكَّرُوۡنَ	سَآءَ	مَثَلَاۨ
پس تو بیان کر	واقعات، قصص	تا کہ وہ	وہ غور وفکر کرتے ہیں	بہت بُرا ہوا	مثال

فَاقۡصُصِ الۡقَصَصَ لَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿177﴾ سَآءَ مَثَلَاۨ

پس تُو (اِن کے سامنے) یہ (تاریخی) واقعات پڑھ کر سنا تا کہ وہ غور وفکر کریں۔ بہت بُری مثال ہے

الۡقَوۡمُ	الَّذِيۡنَ	كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	اَنۡفُسَهُمۡ	كَانُوۡا	يَظۡلِمُوۡنَ
قوم	وہ جو	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور	ان کی جانیں	وہ تھے	وہ ظلم کرتے ہیں

الۡقَوۡمُ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَاَنۡفُسَهُمۡ كَانُوۡا يَظۡلِمُوۡنَ ﴿178﴾

اس قوم کی جس نے ہمارے نشانات کو جھٹلایا اور وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کیا کرتے تھے۔

مَنۡ	يَّهۡدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الۡمُهۡتَدِىۡ
جو/جسے	وہ ہدایت دیتا ہے	اللہ	پس وہ	ہدایت یافتہ

مَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِىۡ ۚ

جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہے جو ہدایت یافتہ ہوتا ہے

وَ	مَنۡ	يُّضۡلِلۡ	فَاُولٰٓـئِكَ	هُمُ	الۡخٰسِرُوۡنَ
اور	جو	وہ گمراہ ٹھہراتا ہے	پس یہی لوگ	وہ	نقصان اٹھانے والے

وَمَنۡ يُّضۡلِلۡ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿179﴾

اور جسے وہ گمراہ ٹھہرا دے تو یہی ہیں جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔

اور	يقيناً	ہم نے پیدا کیا	جہنم کے لئے	زیادہ	سے	جن (جمع)	اور	انسان
وَ	لَقَدۡ	ذَرَاۡنَا	لِجَهَنَّمَ	كَثِيۡرًا	مِّنَ	الۡجِنِّ	وَ	الۡاِنۡسِ

وَلَقَدۡ ذَرَاۡنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ

اور یقیناً ہم نے جہنم کے لئے جن و اِنس میں سے ایک بڑی تعداد کو پیدا کیا۔

لَهُمۡ	قُلُوۡبٌ	لَّا	يَفۡقَهُوۡنَ	بِهَا
ان کے لئے	دل (جمع)	نہیں	وہ سمجھتے ہیں	اس کے ذریعہ

لَهُمۡ قُلُوۡبٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ بِهَا

ان کے دل ایسے ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں

وَ	لَهُمۡ	اَعۡيُنٌ	لَّا	يُبۡصِرُوۡنَ	بِهَا
اور	ان کے لئے	آنکھیں	نہیں	وہ دیکھتے ہیں	اس کے ذریعہ

وَلَهُمۡ اَعۡيُنٌ لَّا يُبۡصِرُوۡنَ بِهَا

اور ان کی آنکھیں ایسی ہیں کہ جن سے وہ دیکھتے نہیں

وَ	لَهُمۡ	اٰذَانٌ	لَّا	يَسۡمَعُوۡنَ	بِهَا
اور	ان کے لئے	کان (جمع)	نہیں	وہ سنتے ہیں	اس کے ذریعہ

وَلَهُمۡ اٰذَانٌ لَّا يَسۡمَعُوۡنَ بِهَا

اور ان کے کان ایسے ہیں کہ جن سے وہ سنتے نہیں۔

اُولٰٓـئِكَ	كَالۡاَنۡعَامِ	بَلۡ	هُمۡ	اَضَلُّ	اُولٰٓـئِكَ	هُمُ	الۡغٰفِلُوۡنَ
یہی لوگ	چوپایوں کی طرح	بلکہ	وہ	زیادہ بھٹکے ہوئے	یہی لوگ	وہ	غافل (جمع)

اُولٰٓـئِكَ كَالۡاَنۡعَامِ بَلۡ هُمۡ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿180﴾

یہ لوگ تو چوپاؤں کی طرح ہیں بلکہ یہ (ان سے بھی) زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔ یہی ہیں جو غافل لوگ ہیں۔

وَ	لِلّٰهِ	الۡاَسۡمَآءُ	الۡحُسۡنٰى	فَادۡعُوۡهُ	بِهَا	وَ	ذَرُوا	الَّذِيۡنَ
اور	اللہ کے لئے	نام (جمع)	خوبصورت	پس تم اسے پکارو	اس کے ذریعہ	اور	تم چھوڑ دو	وہ جو

وَلِلّٰهِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى فَادۡعُوۡهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِيۡنَ

اور اللہ ہی کے سب خوبصورت نام ہیں۔ پس اُسے ان (ناموں) سے پکارا کرو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو

يُلۡحِدُوۡنَ	فِيۡۤ	اَسۡمَآئِهٖ	سَيُجۡزَوۡنَ	مَا	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ
وہ کج روی سے کام لیتے ہیں	میں	اس کے نام	وہ ضرور جزا دیئے جائیں گے	جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے ہیں

يُلۡحِدُوۡنَ فِيۡۤ اَسۡمَآئِهٖ ؕ سَيُجۡزَوۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿181﴾

اس کے ناموں کے بارہ میں کج روی سے کام لیتے ہیں۔ جو کچھ وہ کرتے رہے اس کی انہیں ضرور جزا دی جائے گی۔

وَ	مِمَّنۡ	خَلَقۡنَاۤ	اُمَّةٌ	يَّهۡدُوۡنَ	بِالۡحَقِّ	وَ	بِهٖ	يَعۡدِلُوۡنَ
اور	اس میں سے جو	ہم نے پیدا کیا	امت، قوم	وہ ہدایت دیتے ہیں	حق کے ساتھ	اور	اس کے ذریعہ	وہ انصاف کرتے ہیں

وَمِمَّنۡ خَلَقۡنَاۤ اُمَّةٌ يَّهۡدُوۡنَ بِالۡحَقِّ وَبِهٖ يَعۡدِلُوۡنَ ﴿182﴾

اور اُن میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا ایسے لوگ بھی تھے جو حق کے ساتھ (لوگوں کو) ہدایت دیتے تھے اور اُسی کے ذریعہ سے انصاف کرتے تھے۔

22
ع 10
12

وَ	الَّذِيۡنَ	كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَا	سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ	مِّنۡ	حَيۡثُ	لَا	يَعۡلَمُوۡنَ
اور	وہ جو	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	ہم ضرور انہیں تدریجاً پکڑیں گے	سے	جہاں	نہیں	وہ علم رکھتے ہیں

وَالَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ مِّنۡ حَيۡثُ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿183﴾ۚ

اور وہ لوگ جنہوں نے ہمارے نشانات کا انکار کیا ہم ضرور انہیں تدریجاً اُس جہت سے پکڑیں گے جس کا اُنہیں کوئی علم نہیں ہوگا۔

وَ	اُمۡلِيۡ	لَهُمۡ	اِنَّ	كَيۡدِيۡ	مَتِيۡنٌ
اور	میں مہلت دیتا ہوں	ان کے لئے	یقیناً	میری تدبیر	بہت مضبوط

وَاُمۡلِيۡ لَهُمۡ ؕ اِنَّ كَيۡدِيۡ مَتِيۡنٌ ﴿184﴾

اور میں انہیں مہلت دیتا ہوں یقیناً میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔

اَوَلَمۡ	يَتَفَكَّرُوۡا	مَا	بِصَاحِبِهِمۡ	مِّنۡ	جِنَّةٍ
کیا نہیں	انہوں نے غور کیا	نہیں	ان کے ساتھی کو	سے	جنون

اَوَلَمۡ يَتَفَكَّرُوۡا ٚ مَا بِصَاحِبِهِمۡ مِّنۡ جِنَّةٍ ؕ

کیا انہوں نے کبھی غور نہیں کیا کہ ان کے ساتھی کو کوئی جنون نہیں۔

اِنۡ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيۡرٌ	مُّبِيۡنٌ
نہیں	وہ	مگر	ڈرانے والا	کھلا کھلا

اِنۡ هُوَ اِلَّا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿185﴾

وہ تو محض ایک کھلا کھلا ڈرانے والا ہے۔

اَوَلَمۡ	يَنۡظُرُوۡا	فِىۡ	مَلَكُوۡتِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ
کیانہیں	انہوں نے دیکھا	میں	بادشاہت	آسمان (جمع)	اور	زمین

اَوَلَمۡ يَنۡظُرُوۡا فِىۡ مَلَكُوۡتِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

کیاانہوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں

وَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	مِنۡ	شَىۡءٍ
اور	جو	اس نے پیدا کیا	اللہ	سے	کوئی چیز

وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنۡ شَىۡءٍ ۙ

اور ہر چیز میں جو اللہ نے پیدا کی ہے کبھی تدبّر نہیں کیا

وَّ	اَنۡ	عَسٰٓى	اَنۡ	يَّكُوۡنَ	قَدِ	اقۡتَرَبَ	اَجَلُهُمۡ
اور	کہ	ممکن ہے، قریب ہے	کہ	وہ ہوجائے	یقیناً	وہ قریب آگئی	ان کی مقررہ مدت

وَّاَنۡ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنَ قَدِ اقۡتَرَبَ اَجَلُهُمۡ ۚ

(اور اس بات پر بھی) کہ ممکن ہے کہ اُن کی مقررہ مدت قریب آچکی ہو۔

فَبِاَىِّ	حَدِيۡثٍۢ	بَعۡدَهٗ	يُؤۡمِنُوۡنَ
پس کون سی	بات	اس کے بعد	وہ ایمان لاتے ہیں

فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَهٗ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿186﴾

تو اس کے بعد پھر وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے۔

مَنۡ	يُّضۡلِلِ	اللّٰهُ	فَلَا	هَادِىَ	لَهٗ
جو، جسے	وہ اسے گمراہ ٹھہراتا ہے	اللہ	پس نہیں	ہدایت دینے والا	اس کے لئے

مَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ ؕ

جسے اللہ گمراہ ٹھہرائے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں

وَ	يَذَرُهُمۡ	فِىۡ	طُغۡيَانِهِمۡ	يَعۡمَهُوۡنَ
اور	وہ انہیں چھوڑتا ہے	میں	ان کی گمراہی	وہ بھٹکتے ہیں

وَيَذَرُهُمۡ فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿187﴾

اور وہ انہیں اپنی سرکشیوں میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیتا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	السَّاعَةِ	اَيَّانَ	مُرْسٰىهَا	قُلْ
وہ تجھ سے پوچھتے ہیں	سے، متعلق	قیامت	کب	اس کا بپا ہونا	تو کہہ دے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ

وہ تجھ سے قیامت سے متعلق سوال کرتے ہیں کہ کب اُسے بپا ہونا ہے۔ تُو کہہ دے کہ

اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ	رَبِّيْ	لَا	يُجَلِّيْهَا	لِوَقْتِهَآ	اِلَّا	هُوَ
یقیناً، محض	اس کا علم	پاس	میرا ربّ	نہیں	وہ اسے ظاہر کرتا ہے	اس کے وقت پر	مگر	وہ

اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؕ

اس کا علم صرف میرے ربّ کے پاس ہے۔ اسے اپنے وقت پر کوئی ظاہر نہیں کرے گا مگر وہی۔

ثَقُلَتْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَا	تَاْتِيْكُمْ	اِلَّا	بَغْتَةً
وہ بھاری ہوئی	میں	آسمان (جمع)	اور	زمین	نہیں	وہ تمہارے پاس آتی ہے	مگر	اچانک

ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ

وہ آسمانوں اور زمین پر بھاری ہے۔ وہ تم پر نہیں آئے گی مگر دفعتہً۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ	كَاَنَّكَ	حَفِيٌّ	عَنْهَا	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا
وہ تجھ سے پوچھتے ہیں	گویا کہ تو	کُرید کُرید کر پوچھنے والا	اس کے متعلق	تو کہہ دے	یقیناً	اس کا علم

يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا

وہ (اس کے بارہ میں) تجھ سے اس طرح سوال کرتے ہیں گویا کہ تُو اس کے متعلق سب کچھ جانتا ہے۔ تُو کہہ دے کہ اس کا علم صرف

عِنْدَ	اللّٰهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	قُلْ	لَّآ
پاس	اللہ	اور لیکن	اکثر/بہت	لوگ	نہیں	وہ جانتے ہیں	تو کہہ دے	نہیں

عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿188﴾ قُلْ لَّآ

اللہ ہی کے پاس ہے۔ لیکن اکثر لوگ (یہ بات) نہیں جانتے۔ تُو کہہ دے کہ

اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ	نَفْعًا	وَّ	لَا	ضَرًّا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ
میں اختیار رکھتا ہوں	میرے نفس کیلئے	نفع	اور	نہ	نقصان	مگر	جو	اس نے چاہا	اللہ

اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ

میں اللہ کی مرضی کے سوا اپنے نفس کے لئے (ایک ذرّہ بھر بھی) نفع یا نقصان کا اختیار نہیں رکھتا

وقف لازم وقف منزل

وَ	لَوْ	كُنْتُ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	لَاسْتَكْثَرْتُ	مِنَ	الْخَيْرِ
اور	اگر	میں تھا	میں جانتا ہوں	غیب	میں ضرور بہت لے لیتا	سے	بھلائی

وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚۛ

اور اگر میں غیب جاننے والا ہوتا تو یقیناً میں بہت دولت اکٹھی کرسکتا تھا

وَ	مَا	مَسَّنِيَ	السُّوْٓءُ	اِنْ	اَنَا
اور	نہیں	اس نے مجھے چھوا	تکلیف	نہیں	میں

وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚۛ اِنْ اَنَا

اور مجھے کبھی کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔لیکن میں تو محض

اِلَّا	نَذِيْرٌ	وَّ	بَشِيْرٌ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ
مگر	ڈرانے والا	اور	خوشخبری دینے والا	قوم کے لئے	وہ ایمان لاتے ہیں

اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿189﴾

ایک ڈرانے والا اور ایک خوشخبری دینے والا ہوں اُس قوم کے لئے جو ایمان لاتی ہے۔

هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ
وہ	وہ جو	اس نے تمہیں پیدا کیا	سے	جان	ایک

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا

وَّ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	لِيَسْكُنَ	اِلَيْهَا
اور	اس نے بنایا	اس میں سے	اس کا جوڑا	تاکہ وہ سکون حاصل کرسکے	اس کی طرف

وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ

اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس کی طرف تسکین کی خاطر مائل ہو۔

فَلَمَّا	تَغَشّٰىهَا	حَمَلَتْ	حَمْلًا	خَفِيْفًا	فَمَرَّتْ	بِهٖ
پس جب	اس نے اس کو ڈھانپ لیا	اس نے اٹھالیا	بوجھ	ہلکا	پس وہ چلی	اس کے ساتھ

فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ

پھر جب اس نے اسے ڈھانپ لیا تو اس نے ایک ہلکا سا بوجھ اٹھالیا پھر وہ اسے اٹھائے ہوئے چلنے لگی۔

معانقة 8 عند المتاخرين

ع 23 7 13

فَلَمَّآ	اَثْقَلَتْ	دَّعَوَا	اللّٰهَ	رَبَّهُمَا
پس جب	وہ بوجھل ہوئی	ان دونوں نے پکارا	اللہ	ان دونوں کا ربّ

فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا

پس جب وہ بوجھل ہوگئی تو ان دونوں نے اپنے ربّ کو پکارا کہ

لَئِنْ	اٰتَيْتَنَا	صَالِحًا	لَّنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ
ضرور اگر	تُو نے ہمیں عطا کیا	صحت مند	ہم ضرور ہو جائیں گے	سے	شکر کرنے والے

لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿190﴾

اگر تُو ہمیں ایک صحت مند (بیٹا) عطا کرے تو یقیناً ہم شکر ادا کرنے والوں میں سے ہوں گے۔

فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمَا	صَالِحًا	جَعَلَا	لَهٗ	شُرَكَآءَ
پس جب	اس نے ان دونوں کو عطا کیا	صالح، صحت مند	ان دونوں نے بنالیا	اس کے لئے	شریک (جمع)

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ

پس جب ان دونوں کو اس (یعنی اللہ) نے ایک صحت مند (بیٹا) عطا کیا

فِيْمَآ	اٰتٰىهُمَا	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
اس میں جو	اس نے ان دونوں کو عطا کیا	پس وہ بہت بلند ہے	اللہ	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں

فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿191﴾

تو جو اس نے انہیں عطا کیا اُس (عطا) میں وہ اُس کے شریک ٹھہرانے لگے۔ پس اللہ اس سے بہت بلند ہے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

اَيُشْرِكُوْنَ	مَا	لَا	يَخْلُقُ	شَيْئًا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ
کیا وہ شریک بناتے ہیں	جو	نہیں	وہ پیدا کرتا ہے	کوئی چیز	اور	وہ	وہ پیدا کئے جاتے ہیں

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿192﴾

کیا وہ اُسے شریک بناتے ہیں جو کچھ پیدا نہیں کرسکتا بلکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں۔

وَ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	لَهُمْ	نَصْرًا	وَّ	لَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ
اور	نہیں	وہ استطاعت رکھتے ہیں	ان کے لئے	مدد	اور	نہ	ان کے نفوس	وہ مدد کرتے ہیں

وَ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّ لَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿193﴾

اور وہ ان کی کسی قسم کی مدد کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اور وہ تو خود اپنی مدد بھی نہیں کرسکتے۔

وَ	اِنۡ	تَدۡعُوۡهُمۡ	اِلَى	الۡهُدٰى	لَا	يَتَّبِعُوۡكُمۡ
اور	اگر	تم ان کو بلاؤ	طرف	ہدایت	نہیں	وہ تمہاری پیروی کریں گے

وَاِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَى الۡهُدٰى لَا يَتَّبِعُوۡكُمۡ ؕ

اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ کبھی تمہاری پیروی نہیں کریں گے۔

سَوَآءٌ	عَلَيۡكُمۡ	اَ	دَعَوۡتُمُوۡهُمۡ	اَمۡ	اَنۡتُمۡ	صَامِتُوۡنَ
برابر ہے	تم پر	خواہ/کیا	تم ان کو بلاؤ	یا	تم	خاموش رہنے والے

سَوَآءٌ عَلَيۡكُمۡ اَدَعَوۡتُمُوۡهُمۡ اَمۡ اَنۡتُمۡ صَامِتُوۡنَ ﴿194﴾

برابر ہے تمہارے لئے خواہ تم انہیں بلاؤ یا خاموش رہو۔

اِنَّ	الَّذِيۡنَ	تَدۡعُوۡنَ	مِنۡ	دُوۡنِ	اللّٰهِ	عِبَادٌ	اَمۡثَالُكُمۡ
یقیناً	وہ جو	تم پکارتے ہو	سے	سوا	اللہ	بندے، انسان	تمہارے جیسے

اِنَّ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمۡثَالُكُمۡ

یقیناً وہ لوگ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری ہی طرح کے انسان ہیں۔

فَادۡعُوۡهُمۡ	فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا	لَكُمۡ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ
پس تم انہیں پکارو	پس چاہئے کہ وہ جواب دیں	تمہیں	اگر	تم ہو	سچ بولنے والے

فَادۡعُوۡهُمۡ فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا لَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿194﴾

پس تم انہیں پکارتے رہو۔ پس چاہئے کہ وہ تمہیں جواب تو دیں اگر تم سچے ہو۔

اَ	لَهُمۡ	اَرۡجُلٌ	يَّمۡشُوۡنَ	بِهَاۤ	اَمۡ	لَهُمۡ	اَيۡدٍ
کیا	ان کے لئے	پاؤں (جمع)	وہ چلتے ہیں	اس کے ذریعہ	یا	ان کے لئے	ہاتھ (جمع)

اَلَهُمۡ اَرۡجُلٌ يَّمۡشُوۡنَ بِهَاۤ اَمۡ لَهُمۡ اَيۡدٍ

کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں یا ان کے ہاتھ ہیں

يَّبۡطِشُوۡنَ	بِهَاۤ	اَمۡ	لَهُمۡ	اَعۡيُنٌ	يُّبۡصِرُوۡنَ	بِهَاۤ
وہ پکڑتے ہیں	اس کے ذریعہ	یا	ان کے لئے	آنکھیں	وہ دیکھتے ہیں	اس کے ذریعہ

يَّبۡطِشُوۡنَ بِهَاۤ اَمۡ لَهُمۡ اَعۡيُنٌ يُّبۡصِرُوۡنَ بِهَاۤ

جن سے وہ پکڑتے ہیں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں

اَمۡ	لَهُمۡ	اٰذَانٌ	يَّسۡمَعُوۡنَ	بِهَا	قُلِ
یا	ان کے لئے	کان (جمع)	وہ سنتے ہیں	اس کے ذریعہ	تو کہہ دے

اَمۡ لَهُمۡ اٰذَانٌ يَّسۡمَعُوۡنَ بِهَا ؕ قُلِ

یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں۔ تو کہہ دے کہ

ادۡعُوۡا	شُرَكَآءَكُمۡ	ثُمَّ	كِيۡدُوۡنِ	فَلَا	تُنۡظِرُوۡنِ
تم پکارو	تمہارے شرکاء	پھر	تم میرے خلاف چال چلو	پس نہ	تم مجھے مہلت دو

ادۡعُوۡا شُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ كِيۡدُوۡنِ فَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿196﴾

تم اپنے شرکاء کو بلاؤ اور پھر میرے خلاف ہر چال چل دیکھو اور مجھے کوئی مہلت نہ دو۔

اِنَّ	وَلِیِّۦَ	اللّٰهُ	الَّذِىۡ	نَزَّلَ	الۡكِتٰبَ
یقیناً	میرا ولی/میرا دوست	اللہ	وہ جو	اس نے اتارا	کتاب

اِنَّ وَلِیِّۦَ اللّٰهُ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ ۖۚ

یقیناً میرا کفیل وہ اللہ ہے جس نے کتاب اتاری

وَ	هُوَ	يَتَوَلَّى	الصّٰلِحِيۡنَ	وَ	الَّذِيۡنَ	تَدۡعُوۡنَ	مِنۡ	دُوۡنِهٖ
اور	وہ	وہ کفیل بنتا ہے	نیک لوگ	اور	وہ جو	تم پکارتے ہو	سے	اس کے سوا

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيۡنَ ﴿197﴾ وَالَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ

اور وہ نیک لوگوں ہی کا کفیل بنتا ہے۔ اور وہ لوگ جنہیں تم اس کے سوا پکارتے ہو

لَا	يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	نَصۡرَكُمۡ	وَ	لَاۤ	اَنۡفُسَهُمۡ	يَنۡصُرُوۡنَ
نہیں	وہ طاقت رکھتے ہیں	تمہاری مدد	اور	نہ	ان کی جانیں	وہ مدد کرتے ہیں

لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَكُمۡ وَلَاۤ اَنۡفُسَهُمۡ يَنۡصُرُوۡنَ ﴿198﴾

وہ تمہاری مدد کی کوئی طاقت نہیں رکھتے اور نہ وہ خود اپنی مدد کر سکتے ہیں۔

وَ	اِنۡ	تَدۡعُوۡهُمۡ	اِلَى	الۡهُدٰى	لَا	يَسۡمَعُوۡا
اور	اگر	تم ان کو بلاؤ	طرف	ہدایت	نہیں	وہ سنتے ہیں

وَاِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَى الۡهُدٰى لَا يَسۡمَعُوۡا ؕ

اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو سنیں گے نہیں

يُبْصِرُوْنَ	لَا	هُمْ	وَ	اِلَيْكَ	يَنْظُرُوْنَ	تَرٰىهُمْ	وَ
وہ دیکھتے ہیں	نہیں	وہ	اور	تیری طرف	وہ دیکھتے ہیں	تو انہیں دیکھتا ہے	اور

وَ تَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَ هُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿199﴾

اور تُو انہیں دیکھے گا کہ وہ تیری طرف گویا دیکھ رہے ہیں جبکہ وہ دیکھ نہیں رہے۔

الْجٰهِلِيْنَ	عَنِ	اَعْرِضْ	وَ	بِالْعُرْفِ	اْمُرْ	وَ	الْعَفْوَ	خُذِ
جاہل (جمع)	سے	تو کنارہ کشی کر	اور	معروف کا	تو حکم دے	اور	عفو	تو اختیار کر

خُذِ الْعَفْوَ وَ اْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿200﴾

عفو اختیار کر اور معروف کا حکم دے اور جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کر۔

نَزْغٌ	الشَّيْطٰنِ	مِنَ	يَنْزَغَنَّكَ	اِمَّا	وَ
وَسوَسہ	شیطان	سے	تجھے وَسوَسہ پہنچے	اگر	اور

وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ

اور اگر تجھے شیطان کی طرف سے کوئی وَسوَسہ پہنچے

عَلِيْمٌ	سَمِيْعٌ	اِنَّهٗ	بِاللّٰهِ	فَاسْتَعِذْ
دائمی علم رکھنے والا	بہت سننے والا	یقیناً وہ	اللہ کی	پس تو پناہ مانگ

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿201﴾

تو اللہ کی پناہ مانگ۔ یقیناً وہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

الشَّيْطٰنِ	مِّنَ	طٰٓئِفٌ	مَسَّهُمْ	اِذَا	اتَّقَوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ
شیطان	سے	تکلیف دِہ خیال	ان کو پہنچا	جب	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا	وہ جو	یقیناً

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا جب شیطان کی طرف سے انہیں کوئی تکلیف دِہ خیال پہنچے

وَ	مُّبْصِرُوْنَ	هُمْ	فَاِذَا	تَذَكَّرُوْا
اور	صاحبِ بصیرت / دیکھنے والے	وہ	پس جب	انہوں نے بکثرت ذکر کیا

تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿202﴾ وَ

تو وہ بکثرت ذکر کرتے ہیں پھر اچانک وہ صاحبِ بصیرت ہو جاتے ہیں۔ اور

اِخْوَانُهُمْ	يَمُدُّوْنَهُمْ	فِي	الْغَيِّ	ثُمَّ	لَا	يُقْصِرُوْنَ
ان کے بھائی	وہ انہیں کھینچتے ہیں/ وہ انہیں بڑھاتے ہیں	میں	گمراہی	پھر	نہیں	وہ کسر اٹھا رکھتے ہیں

اِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿203﴾

ان (کافروں) کے (شیطانی) بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے لئے جاتے ہیں پھر وہ کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے۔

وَ	اِذَا	لَمْ	تَاْتِهِمْ	بِاٰيَةٍ	قَالُوْا	لَوْ	لَا	اجْتَبَيْتَهَا
اور	جب	نہیں	وہ ان کے پاس آتا ہے	نشان کے ساتھ	انہوں نے کہا	اگر	نہ	تُو نے اسے چُن لیا

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ

اور جب کبھی تُو ان کے پاس کوئی نشان نہیں لاتا تو کہتے ہیں تُو کیوں نہ اسے چُن لایا۔

قُلْ	اِنَّمَآ	اَتَّبِعُ	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	مِنْ	رَّبِّيْ
تو کہہ دے	یقیناً/محض	میں پیروی کرتا ہوں	جو	وہ وحی کیا گیا	میری طرف	سے	میرا ربّ

قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ

تُو کہہ دے کہ میں بس اُسی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے ربّ کی طرف سے میری طرف وحی کیا جاتا ہے۔

هٰذَا	بَصَآئِرُ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ
یہ	بصیرت افروز باتیں	سے	تمہارا ربّ	اور	ہدایت	اور	رحمت	قوم کیلئے	وہ ایمان لاتے ہیں

هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿204﴾

یہ بصیرت افروز باتیں ہیں تمہارے ربّ کی طرف سے اور ان لوگوں کے لئے جو ایمان لے آتے ہیں ہدایت اور رحمت ہیں۔

وَ	اِذَا	قُرِئَ	الْقُرْاٰنُ	فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ
اور	جب	وہ پڑھا گیا	قرآن	پس تم غور سے سنو	اس کو

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو

وَ	اَنْصِتُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	وَ	اذْكُرْ	رَّبَّكَ
اور	تم خاموش رہو	تا کہ تم	تم رحم کئے جاتے ہو	اور	تُو یاد کر	تیرا ربّ

وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿205﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ

اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور تُو اپنے ربّ کو

فِيْ	نَفْسِكَ	تَضَرُّعًا	وَّ	خِيْفَةً	وَّ	دُوْنَ	الْجَهْرِ	مِنَ	الْقَوْلِ
میں	تیرا نفس	گڑگڑانا	اور	ڈرنا	اور	بغیر	بلند	سے	آواز

فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ

اپنے دل میں کبھی گڑگڑاتے ہوئے اور کبھی ڈرتے ڈرتے اور بغیر اونچی آواز کئے

بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ	وَ	لَا	تَكُنْ	مِّنَ	الْغٰفِلِيْنَ
صبحوں کو	اور	شام (جمع)	اور	نہ	تم ہوجاؤ	سے	غافل (جمع)

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿206﴾

صبحوں اور شاموں کے وقت یاد کیا کر اور غافلوں میں سے نہ ہو۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	عِنْدَ	رَبِّكَ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِهٖ
یقیناً	وہ جو	پاس	تیرا ربّ	نہیں	وہ تکبر کرتے ہیں	سے	اس کی عبادت

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ

یقیناً وہ لوگ جو تیرے ربّ کے حضور حاضر رہتے ہیں اس کی عبادت میں تکبر نہیں کرتے

وَ	يُسَبِّحُوْنَهٗ	وَ	لَهٗ	يَسْجُدُوْنَ
اور	وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں	اور	اس کے لئے	وہ سجدہ کرتے ہیں

وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿207﴾

اور اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی کے سامنے سجدہ ریز ہوتے ہیں۔

السجدة الثالثة ع 24 18 14

سُورَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سِتٌّ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّعَشَرَةُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ الانفال مدنی سورت ہے۔ اوراس کی بسم اللہ سمیت 76 آیات ہیں اور 10 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْاَنْفَالِ	قُلِ	الْاَنْفَالُ	لِلّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ
وہ تجھ سے سوال کرتے ہیں	سے/متعلق	اموال غنیمت	تو کہہ دے	اموال غنیمت	اللہ کے لئے	اور	رسول

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ

وہ تجھ سے اموالِ غنیمت سے متعلق سوال کرتے ہیں۔ تو کہہ دے کہ اموالِ غنیمت اللہ اور رسول کے ہیں۔

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَصْلِحُوْا	ذَاتَ بَيْنِكُمْ	وَ
پس تم تقویٰ اختیار کرو	اللہ	اور	تم اصلاح کرو	تمہارے درمیان	اور

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَ

پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اپنے درمیان اصلاح کرو اور

اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗٓ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
تم اطاعت کرو	اللہ	اور	اس کا رسول	اگر	تم ہو	ایمان لانے والے

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ②

اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔

اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ
یقیناً/محض	مومن (جمع)	وہ جو	جب	ذکر کیا گیا	اللہ	وہ ڈر گئی	ان کے دل

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ

مومن صرف وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں

وَ	اِذَا	تُلِيَتۡ	عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتُهٗ
اور	جب	وہ پڑھی گئی	ان پر	اس کی آیات

وَاِذَا تُلِيَتۡ عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُهٗ

اور جب ان پر اُس کی آیات پڑھی جاتی ہیں

زَادَتۡهُمۡ	اِيۡمَانًا	وَّ	عَلٰى	رَبِّهِمۡ	يَتَوَكَّلُوۡنَ
وہ انہیں بڑھا دیتی ہے	ایمان	اور	پر، اوپر	ان کا ربّ	وہ توکل کرتے ہیں

زَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ۚ﴿3﴾

تو وہ ان کو ایمان میں بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے ربّ پر ہی توکل کرتے ہیں۔

الَّذِيۡنَ	يُقِيۡمُوۡنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقۡنٰهُمۡ	يُنۡفِقُوۡنَ
وہ جو	وہ قائم کرتے ہیں	نماز	اور	اس میں سے جو	ہم نے ان کو رزق عطا کیا	وہ خرچ کرتے ہیں

الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ؕ﴿4﴾

وہ لوگ جو نماز قائم کرتے ہیں اور اُس میں سے ہی جو ہم نے اُن کو عطا کیا وہ خرچ کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	حَقًّا	لَهُمۡ	دَرَجٰتٌ	عِنۡدَ	رَبِّهِمۡ
یہی لوگ	وہ	مومن (جمع)	سچے/پکے	ان کے لئے	درجات	پاس	ان کا ربّ

اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ لَهُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ

یہی ہیں جو (کھرے اور) سچے مومن ہیں۔ان کے لئے ان کے ربّ کے حضور بڑے درجات ہیں

وَ	مَغۡفِرَةٌ	وَّ	رِزۡقٌ	كَرِيۡمٌ
اور	مغفرت	اور	رزق	عزت والا

وَمَغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ۚ﴿5﴾

اور مغفرت ہے اور بہت عزت والا رزق بھی۔

كَمَاۤ	اَخۡرَجَكَ	رَبُّكَ	مِنۡۢ	بَيۡتِكَ	بِالۡحَـقِّ
جیسے	اس نے تمہیں نکالا	تیرا ربّ	سے	تیرا گھر	حق کے ساتھ

كَمَاۤ اَخۡرَجَكَ رَبُّكَ مِنۡۢ بَيۡتِكَ بِالۡحَـقِّ ۖ

(اُن کا ایمان ایسا ہی حق ہے) جیسے تیرے ربّ نے تجھے حق کے ساتھ تیرے گھر سے نکالا تھا

وَ	اِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	لَكٰرِهُوْنَ
اور	یقیناً	ایک گروہ	سے	مومن (جمع)	ضرور ناپسند کرنے والا

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ﴿6﴾

حالانکہ مومنوں میں سے ایک گروہ اسے یقیناً ناپسند کرتا تھا۔

يُجَادِلُوْنَكَ	فِي	الْحَقِّ	بَعْدَ	مَا	تَبَيَّنَ
وہ تجھ سے بحث کرتے ہیں	میں	حق	بعد	جو	وہ کھل گیا / وہ واضح ہو گیا

يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ

وہ حق کے بارہ میں تجھ سے بحث کر رہے تھے بعد اس کے کہ حق (ان پر) کھل چکا تھا۔

كَاَنَّمَا	يُسَاقُوْنَ	اِلَى	الْمَوْتِ	وَ	هُمْ	يَنْظُرُوْنَ
گویا کہ	وہ ہانکے جاتے ہیں	طرف	موت	اور	وہ	وہ دیکھتے ہیں

كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ؕ﴿7﴾

گویا انہیں موت کی طرف ہانک کے لے جایا جارہا تھا اور وہ (اسے اپنی آنکھوں سے) دیکھ رہے تھے۔

وَ	اِذْ	يَعِدُ	كُمُ	اللّٰهُ	اِحْدَى	الطَّآئِفَتَيْنِ	اَنَّهَا	لَكُمْ
اور	جب	وہ وعدہ دیتا ہے	تمہیں	اللہ	ایک	دو گروہ	کہ وہ	تمہارے لئے

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ

اور (یاد کرو) جب اللہ تمہیں دو گروہوں میں سے ایک کا وعدہ دے رہا تھا کہ وہ تمہارے لئے ہے

وَ	تَوَدُّوْنَ	اَنَّ	غَيْرَ	ذَاتِ الشَّوْكَةِ	تَكُوْنُ	لَكُمْ
اور	تم چاہتے ہو	کہ	بغیر	کانٹے والی	وہ ہو	تمہارے لئے

وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ

اور تم چاہتے تھے کہ تمہارے حصہ میں وہ آئے جس میں ضرر پہنچانے کی صلاحیت نہ ہو۔

وَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّحِقَّ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ
اور	وہ چاہتا ہے	اللہ	کہ	وہ ثابت کرتا ہے	حق	اس کے کلمات سے

وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ

اور اللہ چاہتا تھا کہ وہ اپنے کلمات کے ذریعہ حق کو ثابت کر دکھائے

وَ	يَقْطَعَ	دَابِرَ	الْكٰفِرِيْنَ	لِيُحِقَّ	الْحَقَّ
اور	وہ کاٹتا ہے	جڑ	کافر (جمع)	تا کہ وہ ثابت کرے	حق

وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ⑧ لِيُحِقَّ الْحَقَّ

اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔ تا کہ وہ حق کو ثابت کر دے

وَ	يُبْطِلَ	الْبَاطِلَ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ
اور	وہ باطل کرتا ہے	باطل	اور	خواہ	اس نے ناپسند کیا	مجرم (جمع)

وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ⑨

اور باطل کا بطلان کر دے خواہ مجرم لوگ کیسا ہی ناپسند کریں۔

اِذْ	تَسْتَغِيْثُوْنَ	رَبَّكُمْ	فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ
جب	تم فریاد کرتے ہو	تمہارا ربّ	پس اس نے جواب دیا	تمہارے لئے

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ

(یاد کرو) جب تم اپنے ربّ سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری التجا کو قبول کر لیا

اَنِّيْ	مُمِدُّكُمْ	بِاَلْفٍ	مِّنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	مُرْدِفِيْنَ
کہ میں	تمہاری مدد کرنے والا	ایک ہزار کے ساتھ	سے	فرشتے	آگے پیچھے آنے والے

اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ⑩

(اس وعدہ کے ساتھ) کہ میں ضرور ایک ہزار قطار در قطار فرشتوں سے تمہاری مدد کروں گا۔

وَ	مَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	وَ	لِتَطْمَئِنَّ	بِهٖ	قُلُوْبُكُمْ
اور	نہیں	اس نے بنایا	اللہ	مگر	بشارت	اور	تا کہ وہ مطمئن ہوجائے	اس سے	تمہارے دل

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ

اور اللہ نے اُسے (تمہارے لئے) محض ایک بشارت بنایا تھا اور اس لئے کہ تمہارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں

وَ	مَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ
اور	نہیں	مدد	مگر	سے	پاس	اللہ

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ

جبکہ کوئی مدد نہیں (آتی) مگر اللہ ہی کی طرف سے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ
یقیناً	اللہ	کامل غلبہ والا	بہت حکمت والا

ع 11 1 15

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿11﴾

یقیناً اللہ کامل غلبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

اِذْ	يُغَشِّيْكُمُ	النُّعَاسَ	اَمَنَةً	مِّنْهُ
جب	وہ تم پر طاری کرتا ہے	اونگھ	امن دینا	اس کی طرف

اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ

(اور یاد کرو) جب وہ اپنی طرف سے تم پر امن دیتے ہوئے اونگھ طاری کر رہا تھا

وَ	يُنَزِّلُ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	لِّيُطَهِّرَكُمْ	بِهٖ
اور	وہ اتارتا ہے	تم پر	سے	آسمان	پانی	تاکہ وہ تمہیں پاک کرے	اس کے ذریعہ

وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ

اور تمہارے لئے آسمان سے ایک پانی اتار رہا تھا تاکہ وہ تمہیں اُس کے ذریعہ خوب پاک کر دے

وَ	يُذْهِبَ	عَنْكُمْ	رِجْزَ	الشَّيْطٰنِ
اور	وہ دور کرتا ہے	تم سے	پلیدی	شیطان

وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ

اور شیطان کی پلیدی تم سے دور کر دے

وَ	لِيَرْبِطَ	عَلٰى	قُلُوْبِكُمْ	وَ	يُثَبِّتَ	بِهِ	الْاَقْدَامَ
اور	تاکہ وہ تقویت بخشے	پر	تمہارے دل	اور	وہ ثبات بخشے	اس سے	قدم (جمع)

وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿12﴾

اور تاکہ وہ تمہارے دلوں کو تقویت بخشے اور اس سے قدموں کو ثبات بخشے۔

اِذْ	يُوْحِيْ	رَبُّكَ	اِلَى	الْمَلٰٓئِكَةِ
جب	وہ وحی کرتا ہے	تیرا ربّ	طرف	فرشتے

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ

(یاد کرو) جب تیرا ربّ فرشتوں کی طرف وحی کر رہا تھا

اَنِّیْ	مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا
کہ میں	تمہارے ساتھ	پس تم ثبات بخشو	وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے

اَنِّیْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ

کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ پس وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں انہیں ثبات بخشو۔

سَاُلْقِیْ	فِیْ	قُلُوْبِ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوا	الرُّعْبَ
میں ضرور ڈال دوں گا	میں	دل (جمع)	وہ جو	انہوں نے کفر کیا	رعب

سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

میں ضرور ان لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے کفر کیا رعب ڈال دوں گا۔

فَاضْرِبُوْا	فَوْقَ	الْاَعْنَاقِ	وَ	اضْرِبُوْا	مِنْهُمْ	كُلَّ	بَنَانٍ
پس تم ضرب لگاؤ	اوپر	گردنیں	اور	اور تم مارو	ان میں سے	ہر	جوڑ

فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ﴿13﴾

پس (ان کی) گردنوں پر مارو اور ان کے جوڑ جوڑ پر ضربیں لگاؤ۔

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ
یہ	کیونکہ وہ	انہوں نے مخالفت کی	اللہ	اور	اس کا رسول

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ

یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی سخت مخالفت کی

وَ	مَنْ	یُّشَاقِقِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ
اور	جو	وہ مخالفت کرتا ہے	اللہ	اور	اس کا رسول

وَ مَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے

فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِیْدُ	الْعِقَابِ
پس یقیناً	اللہ	بہت سخت	سزا

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿14﴾

تو یقیناً اللہ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

ذٰلِكُمْ	فَذُوْقُوْهُ	وَ	اَنَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابَ	النَّارِ
یہ	پس تم اسے چکھو	اور	کہ	کافروں کے لئے	عذاب	آگ

ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿15﴾

یہ ہے (تمہاری پاداش) پس اسے چکھو اور (جان لو) کہ یقیناً کافروں کے لئے آگ کا عذاب ہے۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمُ
اے	وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے	جب	تم ملے/تمہاری مڈھ بھیڑ ہوئی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	زَحْفًا	فَلَا	تُوَلُّوْهُمُ	الْاَدْبَارَ
وہ لوگ جو	انہوں نے کفر کیا	لشکر باندھ کر	پس نہیں	تم ان سے پھیرتے ہو	پیٹھیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿16﴾

اُن کے کسی بھاری لشکر سے جنہوں نے کفر کیا تمہاری مڈھ بھیڑ ہو تو انہیں پیٹھ نہ دکھاؤ۔

وَ	مَنْ	يُّوَلِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	دُبُرَهٗٓ	اِلَّا	مُتَحَرِّفًا	لِّقِتَالٍ
اور	جو	ان کی طرف پھیرے گا	اس دن	اس کی پیٹھ	مگر	پہلو بدلنے والا	جنگ/قتال کے لئے

وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ

اور جو اُس دن اُنہیں پیٹھ دکھائے گا، سوائے اس کے کہ جنگی چال کے طور پر پہلو بدل رہا ہو

اَوْ	مُتَحَيِّزًا	اِلٰى	فِئَةٍ	فَقَدْ	بَآءَ	بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ
یا	ملنے کی کوشش کرنے والا	طرف	گروہ	پس یقیناً	وہ لوٹا	غضب کے ساتھ	سے	اللہ

اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ

یا (اپنے ہی) کسی گروہ سے ملنے کی کوشش کر رہا ہو، تو یقیناً وہ اللہ کے غضب کے ساتھ واپس لوٹے گا

وَ	مَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ
اور	اس کا ٹھکانا	جہنم	اور	بہت برا	ٹھکانا

وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿17﴾

اور اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا اور بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔

فَلَمۡ	تَقۡتُلُوۡهُمۡ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	قَتَلَهُمۡ
پس نہیں	تم انہیں قتل کرتے ہو	اور	لیکن	اللہ	اس نے ان کو قتل کیا

فَلَمۡ تَقۡتُلُوۡهُمۡ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمۡ

پس تم نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ ہے جس نے انہیں قتل کیا ہے

وَ	مَا	رَمَيۡتَ	اِذۡ	رَمَيۡتَ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	رَمٰى
اور	نہیں	تو نے پھینکا	جب	تو نے پھینکا	اور	لیکن	اللہ	اس نے پھینکا

وَمَا رَمَيۡتَ اِذۡ رَمَيۡتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى

اور (اے محمد!) جب تُو نے (ان کی طرف کنکر) پھینکے تو تُو نے نہیں پھینکے بلکہ اللہ ہے جس نے پھینکے۔

وَ	لِيُبۡلِىَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	مِنۡهُ	بَلَآءً	حَسَنًا
اور	تا کہ وہ آزمائے	مومن (جمع)	اس سے	آزمائش	اچھی

وَلِيُبۡلِىَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ مِنۡهُ بَلَآءً حَسَنًا

اور یہ اس لئے ہوا کہ وہ اپنی طرف سے مومنوں کو ایک اچھی آزمائش میں مبتلا کرے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيۡعٌ	عَلِيۡمٌ
یقیناً	اللہ	بہت سننے والا	دائمی علم رکھنے والا

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿18﴾

یقیناً اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

ذٰلِكُمۡ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	مُوۡهِنُ	كَيۡدِ	الۡكٰفِرِيۡنَ
یہ	اور	یقیناً	اللہ	کمزور کرنے والا	تدبیر	کافر (جمع)

ذٰلِكُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوۡهِنُ كَيۡدِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿19﴾

یہ تھا تمہارا حال اور یہ (بھی حق ہے) کہ اللہ ہی کافروں کی تدبیر کو کمزور کرنے والا ہے۔

اِنۡ	تَسۡتَفۡتِحُوۡا	فَقَدۡ	جَآءَكُمُ	الۡفَتۡحُ
اگر	تم فتح طلب کرو	پس یقیناً	وہ تمہارے پاس آیا	فتح

اِنۡ تَسۡتَفۡتِحُوۡا فَقَدۡ جَآءَكُمُ الۡفَتۡحُ

(پس اے مومنو!) اگر تم فتح طلب کیا کرتے تھے تو فتح تو تمہارے پاس آ گئی۔

وَ	اِنۡ	تَنۡتَهُوۡا	فَهُوَ	خَيۡرٌ	لَّكُمۡ
اور	اگر	تم باز آؤ	پس وہ	بہتر	تمہارے لئے

وَاِنۡ تَنۡتَهُوۡا فَهُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ‌ۚ

اور (اے منکرو! اب بھی) اگر تم باز آجاؤ تو تمہارے لئے بہتر ہے

وَ	اِنۡ	تَعُوۡدُوۡا	نَعُدۡ
اور	اگر	تم لوٹو/تم اعادہ کرو	ہم لوٹیں گے/ہم اعادہ کرتے ہیں

وَاِنۡ تَعُوۡدُوۡا نَعُدۡ‌ۚ

اور اگر تم (شرارت کا) اِعادہ کروگے تو ہم بھی (عذاب کا) اِعادہ کریں گے

وَ	لَنۡ	تُغۡنِىَ	عَنۡكُمۡ	فِئَتُكُمۡ	شَيۡـًٔا	وَّ	لَوۡ	كَثُرَتۡ
اور	ہرگز نہیں	وہ کام آتی ہے	تم سے	تمہارا جتھ	کچھ	اور	خواہ/اگر	وہ زیادہ ہوتی ہے

وَلَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡكُمۡ فِئَتُكُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَوۡ كَثُرَتۡ ۙ

اور تمہارا جتھا تمہارے کسی کام نہ آئے گا خواہ کتنا ہی زیادہ ہو

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
اور	کہ	اللہ	ساتھ	مومنین

وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؏ ﴿20﴾

اور یہ (جان لو) کہ اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔

ع 2 9 16

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اَطِيۡعُوا	اللّٰهَ	وَ	رَسُوۡلَهٗ
اے	وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے	تم اطاعت کرو	اللہ	اور	اس کا رسول

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو

وَ	لَا	تَوَلَّوۡا	عَنۡهُ	وَ	اَنۡتُمۡ	تَسۡمَعُوۡنَ
اور	نہ	تم پھر جاؤ	اس سے	اور	تم	تم سنتے ہو

وَلَا تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَاَنۡتُمۡ تَسۡمَعُوۡنَ ‌ۚ ﴿21﴾

اور اس کے باوجود اُس سے روگردانی نہ کرو کہ تم سن رہے ہو۔

وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	قَالُوْا
اور	نہیں	تم ہوتے ہو	ان کی طرح	انہوں نے کہا

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا

اوران لوگوں کی طرح نہ ہوجنہوں نے کہا تھا

سَمِعْنَا	وَ	هُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ
ہم نے سن لیا	اور	وہ	نہیں	وہ سنتے ہیں

سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ (22)

ہم نے سن لیا جبکہ درحقیقت وہ سن نہیں رہے تھے۔

اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ	اللّٰهِ
یقیناً	بدترین	جاندار	پاس	اللہ

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ

یقیناً خدا کے نزدیک تمام جانداروں میں بدترین

الصُّمُّ	الْبُكْمُ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْقِلُوْنَ
بہرے	گونگے	وہ لوگ جو	نہیں	وہ عقل رکھتے ہیں

الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ (23)

وہ بہرے اور گونگے ہیں جو عقل نہیں کرتے۔

وَ	لَوْ	عَلِمَ	اللّٰهُ	فِيْهِمْ	خَيْرًا	لَّاَسْمَعَهُمْ
اور	اگر	اس نے جان لیا	اللہ	ان میں	خیر / بھلائی	تو انہیں ضرور سنا دیتا

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ

اور اگر اللہ ان کے اندر کوئی بھی اچھی بات دیکھتا تو انہیں ضرور سنا دیتا۔

وَ	لَوْ	اَسْمَعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا	وَّ	هُمْ	مُّعْرِضُوْنَ
اور	اگر	وہ انہیں سُنا دے	ضرور وہ پھر جائیں گے	اور	وہ	اعراض کرنے والے

وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ (24)

اور اگر انہیں سنا بھی دیتا تو ضرور اعراض کرتے ہوئے وہ پیٹھ پھیر جاتے۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَجِيْبُوْا	لِلّٰهِ	وَ	لِلرَّسُوْلِ
اے	وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے	تم لبیک کہو/تم بات مانو	اللہ کے لئے	اور	رسول کے لئے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور رسول کی آواز پر لبیک کہا کرو

اِذَا	دَعَا	كُمْ	لِمَا	يُحْيِيْكُمْ
جب	اس نے بلایا	تمہیں	تا کہ	وہ تمہیں زندہ کرتا ہے

اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ

جب وہ تمہیں بلائے تا کہ وہ تمہیں زندہ کرے

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَحُوْلُ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَ	قَلْبِهٖ
اور	تم جان لو	کہ	اللہ	وہ حائل ہوتا ہے	درمیان	مرد	اور	اس کا دل

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ

اور جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے

وَ	اَنَّهٗٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ
اور	کہ وہ	اس کی طرف	تم اکٹھے کئے جاتے ہو

وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿25﴾

اور یہ بھی (جان لو) کہ تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

وَ	اتَّقُوْا	فِتْنَةً	لَّا	تُصِيْبَنَّ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْكُمْ	خَآصَّةً
اور	تم ڈرو	فتنہ	نہیں	وہ ضرور پہنچتی ہے	وہ لوگ جو	انہوں نے ظلم کیا	تم سے	خاص طور پر

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ

اور اس فتنہ سے ڈرو جو محض ان لوگوں کو ہی نہیں پہنچے گا جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ
اور	تم جان لو	کہ	اللہ	شدید	سزا

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿26﴾

اور جان لو کہ اللہ عقوبت میں بہت سخت ہے۔

وَ	اذْكُرُوْٓا	اِذْ	اَنْتُمْ	قَلِيْلٌ	مُّسْتَضْعَفُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ
اور	تم یاد کرو	جب	تم	تھوڑے	کمزور سمجھے جانے والے	میں	زمین

وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ

اور یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے (اور) زمین میں کمزور شمار کئے جاتے تھے

تَخَافُوْنَ	اَنْ	يَّتَخَطَّفَكُمُ	النَّاسُ	فَاٰوٰىكُمْ	وَ	اَيَّدَكُمْ	بِنَصْرِهٖ
تم ڈرتے ہو	کہ	وہ تمہیں اُچک لیں	لوگ	اس نے تمہیں پناہ دی	اور	اس نے تمہاری مدد کی	اپنی مدد کے ساتھ

تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ

(اور) ڈرا کرتے تھے کہ کہیں لوگ تمہیں اُچک نہ لے جائیں تو اس نے تمہیں پناہ دی اور اپنی نصرت سے تمہاری تائید کی

وَ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
اور	اس نے تمہیں رزق دیا	سے	پاکیزہ چیزوں	تاکہ تم	تم شکر کرتے ہو

وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿27﴾

اور تمہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا تاکہ تم شکر گزار بنو۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَخُوْنُوا	اللّٰهَ	وَ	الرَّسُوْلَ
اے	وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے	نہیں	تم خیانت کرتے ہو	اللہ	اور	رسول

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور (اس کے) رسول سے خیانت نہ کرو

وَ	تَخُوْنُوْٓا	اَمٰنٰتِكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ
اور	تم خیانت کرتے ہو	تمہاری امانتیں	اور/ حالانکہ	تم	تم جانتے ہو

وَ تَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾

ورنہ تم اس کے نتیجہ میں خود اپنی امانتوں سے خیانت کرنے لگو گے جبکہ تم (اس خیانت کو) جانتے ہو گے۔

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	اَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ
اور	تم جان لو	محض	تمہارے اموال	اور	تمہاری اولاد	آزمائش

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ

اور جان لو کہ تمہارے اموال اور تمہاری اولاد محض ایک آزمائش ہیں

ع 3 9 17

وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗۤ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ
اور	یہ کہ	اللہ	اس کے پاس	اجر	بہت بڑا

وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ (29)

اور یہ (بھی) کہ اللہ کے پاس ایک بہت بڑا اجر ہے۔

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنْ	تَتَّقُوا	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	فُرْقَانًا
اے	وہ جو	وہ ایمان لائے	اگر	تم ڈرتے ہو	اللہ	وہ بنادے گا	تمہارے لئے	امتیازی نشان

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم اللہ سے ڈرتو وہ تمہارے لئے ایک امتیازی نشان بنادے گا

وَّ	يُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ
اور	وہ دور کردے گا	تم سے	تمہاری برائیاں	اور	وہ بخش دے گا	تمہیں

وَّ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ

اور تم سے تمہاری برائیاں دور کردے گا اور تمہیں بخش دے گا

وَ	اللّٰهُ	ذُو	الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ
اور	اللہ	والا	بہت فضل والا	عظیم

وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (30)

اور اللہ فضل عظیم کا مالک ہے۔

وَ	اِذْ	يَمْكُرُ	بِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	جب	وہ سازشیں کرتا ہے	تیرے متعلق	وہ لوگ جو	انہوں نے کفر کیا

وَ اِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور (یاد کرو) جب وہ لوگ جو کافر ہوئے تیرے متعلق سازشیں کررہے تھے

لِيُثْبِتُوْكَ	اَوْ	يَقْتُلُوْكَ	اَوْ	يُخْرِجُوْكَ
تاکہ وہ تجھے قید کردیں	یا	وہ تجھے قتل کردیں	یا	وہ تجھے نکال دیں

لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ

تاکہ تجھے (ایک ہی جگہ) پابند کردیں یا تجھے قتل کردیں یا تجھے (وطن سے) نکال دیں۔

وَ	يَمْكُرُوْنَ	وَ	يَمْكُرُ	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِيْنَ
اور	وہ مکر کرتے ہیں	اور	وہ مکر کرتا ہے/ وہ تدبیر کرتا ہے	اللہ	اور	اللہ	بہتر	مکر کرنے والے

وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿31﴾

اور وہ مکر میں مصروف تھے اور اللہ بھی ان کے مکر کا توڑ کر رہا تھا اور اللہ مکر کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا
اور	جب	وہ پڑھی جاتی ہے	ان پر	ہماری آیات

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

اور جب ہماری آیات ان پر پڑھی جاتی ہیں

قَالُوْا	قَدْ	سَمِعْنَا	لَوْ	نَشَآءُ	لَقُلْنَا	مِثْلَ	هٰذَآ
انہوں نے کہا	یقیناً	ہم نے سنا	اگر	ہم چاہتے ہیں	ضرور ہم نے کہا	جیسا	اس

قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ

تو وہ کہتے ہیں بس ہم سُن چکے۔ ہم بھی اگر چاہیں تو ایسی ہی باتیں کر سکتے ہیں۔

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالُوا
اگر	یہ	سوائے	کہانیاں	پہلے لوگ	اور	جب	انہوں نے کہا

اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿32﴾ وَاِذْ قَالُوا

یہ تو کچھ بھی نہیں مگر پرانے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ اور (یاد کرو) جب وہ کہہ رہے تھے

اللّٰهُمَّ	اِنْ	كَانَ	هٰذَا	هُوَ	الْحَقَّ	مِنْ	عِنْدِكَ
اے اللہ	اگر	وہ تھا	یہ	وہ	حق	سے	تیری طرف

اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ

کہ اے اللہ! اگر یہی تیری طرف سے حق ہے

فَاَمْطِرْ	عَلَيْنَا	حِجَارَةً	مِّنَ	السَّمَآءِ	اَوِ	ائْتِنَا	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ
پس تو برسا	ہم پر	پتھر (جمع)	سے	آسمان	یا	تو ہمارے پاس آ	عذاب کے ساتھ	دردناک

فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿33﴾

تو ہم پر آسمان سے پتھروں کی بارش برسا یا ہم پر ایک دردناک عذاب لے آ۔

فِيْهِمْ	اَنْتَ	وَ	لِيُعَذِّبَهُمْ	اللّٰهُ	كَانَ	مَا	وَ
ان میں	تو	اور	کہ وہ انہیں عذاب دے	اللہ	وہ تھا	نہیں	اور

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ

اور اللہ ایسا نہیں کہ انہیں عذاب دے جب کہ تُو ان میں موجود ہو

يَسْتَغْفِرُوْنَ	هُمْ	وَ	مُعَذِّبَهُمْ	اللّٰهُ	كَانَ	مَا	وَ
وہ استغفار کرتے ہیں	وہ	اور	انہیں عذاب دینے والا	اللہ	وہ ہے	نہیں	اور

وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿34﴾

اور اللہ ایسا نہیں کہ انہیں عذاب دے جبکہ وہ بخشش طلب کرتے ہوں۔

اللّٰهُ	يُعَذِّبَهُمُ	اَلَّا	لَهُمْ	مَا	وَ
اللہ	وہ انہیں عذاب دیتا ہے	کہ نہیں	ان کے لئے	کیا/جو	اور

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ

اور آخر اُن میں کیا بات ہے جو اللہ انہیں عذاب نہ دے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	عَنِ	يَصُدُّوْنَ	هُمْ	وَ
مسجد حرام	سے	وہ روکتے ہیں	وہ	اور

وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

جبکہ وہ حرمت والی مسجد سے لوگوں کو روکتے ہیں

اَوْلِيَآءَهٗ	كَانُوْٓا	مَا	وَ
اس کے والی	وہ تھے	نہیں	اور

وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ

حالانکہ وہ اس کے (حقیقی) والی نہیں۔

يَعْلَمُوْنَ	لَا	اَكْثَرَهُمْ	وَلٰكِنَّ	الْمُتَّقُوْنَ	اِلَّا	اَوْلِيَآؤُهٗٓ	اِنْ
وہ جانتے ہیں	نہیں	ان میں سے اکثر	اور لیکن	متقی (جمع)	سوائے	اس کے دوست	اگر

اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿35﴾

اس کے (حقیقی) والی تو متقیوں کے سوا اور کوئی نہیں لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَ	مَا	كَانَ	صَلَاتُهُمْ	عِنْدَ	الْبَيْتِ	اِلَّا	مُكَآءً	وَّ	تَصْدِيَةً
اور	نہیں	وہ تھا	ان کی عبادت	پاس	گھر	مگر	سیٹیاں بجانا	اور	تالیاں بجانا

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ط

اور (اللہ کے) گھر کے پاس ان کی عبادت سیٹیوں اور تالیوں کے سوا کچھ نہیں۔

فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ
پس تم چکھو	عذاب	بسبب اس کے جو	تم تھے	تم انکار کرتے ہو

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿36﴾

پس عذاب کو چکھو بسبب اس کے کہ تم انکار کیا کرتے تھے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	لِيَصُدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
یقیناً	وہ لوگ جو	انہوں نے کفر کیا	وہ خرچ کرتے ہیں	ان کے اموال	تا کہ وہ روکیں	سے	راستہ	اللہ

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اپنے مال خرچ کرتے ہیں تا کہ اللہ کی راہ سے روکیں۔

فَسَيُنْفِقُوْنَهَا	ثُمَّ	تَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	حَسْرَةً	ثُمَّ	يُغْلَبُوْنَ
پس ضرور اس کو خرچ کرتے ہیں	پھر	وہ ہو جاتی ہے	ان پر	حسرت	پھر	وہ مغلوب کر دیئے جاتے ہیں

فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۵

پس وہ اُن کو (اسی طرح) خرچ کرتے رہیں گے پھر وہ (مال) اُن پر حسرت بن جائیں گے پھر وہ مغلوب کر دیئے جائیں گے۔

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى	جَهَنَّمَ	يُحْشَرُوْنَ
اور	وہ جو	انہوں نے کفر کیا	طرف	جہنم	وہ اکٹھے کیے جاتے ہیں

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿37﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا جہنم کی طرف اکٹھے کر کے لے جائے جائیں گے۔

لِيَمِيْزَ	اللّٰهُ	الْخَبِيْثَ	مِنَ	الطَّيِّبِ
تا کہ وہ الگ کرے	اللہ	ناپاک	سے	پاک

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ

تا کہ اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے

وَ	يَجْعَلَ	الْخَبِيْثَ	بَعْضَهٗ	عَلٰى	بَعْضٍ
اور	وہ بناتا ہے	خبیث	اس کا بعض	پر	بعض

وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ

اور خبیث کے ایک حصہ کو دوسرے پر ڈال دے

فَيَرْكُمَهٗ	جَمِيْعًا	فَيَجْعَلَهٗ	فِيْ	جَهَنَّمَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ
وہ اس کو تہہ بہ تہہ اکٹھا کرتا ہے	اکٹھا	پس وہ اس کو بناتا ہے	میں	جہنم	یہی لوگ	وہ	گھاٹا کھانے والے

فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿38﴾

ع 4 9 18

پھر اس سارے کو (ڈھیر کی صورت میں) تہہ بہ تہہ اکٹھا کر دے پھر اسے جہنم میں جھونک دے۔ یہی لوگ ہیں جو گھاٹا کھانے والے ہیں۔

قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّنْتَهُوْا	يُغْفَرْ	لَهُمْ	مَّا	قَدْ	سَلَفَ
تو کہہ	ان لوگوں سے	انہوں نے کفر کیا	اگر	وہ باز آجائیں	وہ معاف کیا جاتا ہے	ان کے لئے	جو	یقیناً	وہ گذر گیا

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ

جنہوں نے کفر کیا اُن سے کہہ دے کہ اگر وہ باز آجائیں تو جو کچھ گزر چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا

وَ	اِنْ	يَّعُوْدُوْا	فَقَدْ	مَضَتْ	سُنَّتُ	الْاَوَّلِيْنَ
اور	اگر	اگر وہ اعادہ کریں	پس یقیناً	وہ گزر گئی	سنت/طریق	پہلے لوگ

وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿39﴾

لیکن اگر وہ (جرم کا) اِعادہ کریں تو یقیناً (ان جیسے) پہلوں کی سنت گزر چکی ہے۔

وَ	قَاتِلُوْ	هُمْ	حَتّٰى	لَا	تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ
اور	تم قتال کرو	ان سے	یہاں تک کہ	نہیں	وہ ہوتی	آزمائش

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ

اور تم ان سے قتال کرتے رہو یہاں تک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے

وَّ	يَكُوْنَ	الدِّيْنُ	كُلُّهٗ	لِلّٰهِ
اور	وہ ہوتا ہے	دین	خالصۃً/کلیۃً	اللہ کے لئے

وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ

اور دین خالصۃً اللہ کے لئے ہو جائے۔

فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ
پس اگر	وہ باز آ گئے	پس یقیناً	اللہ	بسبب جو	وہ عمل کرتے ہیں	گہری نظر رکھنے والا

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿40﴾

پس اگر وہ باز آ جائیں تو یقیناً اللہ اس پر جو وہ عمل کرتے ہیں گہری نظر رکھنے والا ہے۔

وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلٰكُمْ
اور	اگر	وہ پھر جائیں	پس تم جان لو	کہ	اللہ	تمہارا دوست/تمہارا والی

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰكُمْ ؕ

اور اگر وہ پیٹھ پھیر لیں تو جان لو کہ اللہ ہی تمہارا والی ہے۔

نِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيْرُ
کیا ہی اچھا	والی/دوست	اور	کیا ہی اچھا	مددگار

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿41﴾

کیا ہی اچھا والی اور کیا ہی اچھا مدد کرنے والا ہے۔

رموز واوقاف

1- ○ یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔

2- م لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔

3- ط لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہئے۔

4- ج علامتِ جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔

5- ز لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہئے۔

6- ص علامت وقفِ مرّخص۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔

7- صلے اَلْوَصْلُ اَلْاُوْلٰی کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

8- ق علامت قِیْلَ عَلَیْهِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔

9- قف صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔

10- سکتہ یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔

11- وقفہ علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔

12- لا بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔

13- جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

Sayaqool

Second Part of the Holy Quran

With Urdu Split-Word and Running Translation.

ISBN: 978-1-914379-01-7

Published by Majlis Ansarullah UK

ضروری نوٹ

- اس پارہ میں قرآن کریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ پیش کیا جارہا ہے۔

- لفظی ترجمہ میں ہر لفظ رنگین اور علیحدہ خانہ میں لکھا گیا ہے تا کہ ہر لفظ کا ترجمہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

- بامحاورہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ ممکن ہے کہ بامحاورہ ترجمہ آیت کے نیچے نہ درج ہو بلکہ اگلی سطر یا اگلے صفحہ پر درج ہو۔ کیونکہ ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ کے تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھا ہے۔



Published by:
Majlis Ansarullah UK